لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

لوہیا نامہ

URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 11, Issue No. 237 Saturday 28 October, 2023 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition

جلد نمبر(۱۱) شمارہ نمبر(۲۳۷) ۲۸/اکتوبر ۲۰۲۳ء بروز ہفتہ قیمت:ایک روپیہ (صفحات:۴)

غزہ کے ہسپتال قبرستان بن چکے، ہمارے بچوں کو بچالیں: ریاض منصور

جنین پر اسرائیلی فوج کا دھاوا، فلسطینی مزاحمت کاروں سے شدید جھڑپیں، غزہ کی پٹی میں اسرائیلی فوج کی طرف سے محدود دراندازی

غزہ (ایجنسی)

غزہ کی پٹی پر حالیہ بمباری کے تناظر میں ہر سیکنڈ میں فلسطینیوں کی جانوں کا نقصان ہوتا جارہا ہے۔ اقوام متحدہ میں فلسطینی نمائندے ریاض منصور نے جمعرات کو بتایا کہ اسرائیل نے فلسطین کے 3000 بچوں اور 1700 خواتین کو ابدی نیند سُلا دیا ہے اور اب بھی غزہ پر خوفناک بمباری جاری رکھے ہوئے ہے۔ اقوام متحدہ میں اپنی تقریر کے دوران ریاض منصور رُو پڑے۔ انہوں نے روتے ہوئے مزید کہا غزہ کی پٹی میں پورے پورے محلے تباہ ہوگئے اور خاندانوں کے خاندان ملیا میٹ کر دیئے گئے ہیں۔ انہوں نے اپیل کی کہ غزہ پر بمباری بند کی جائے اور بچوں اور شہریوں کی جانوں کو بچایا جائے۔

انہوں نے خبردار کیا کہ غزہ پر بمباری بند نہ ہوئی تو خطے میں تنازعہ مزید پھیل جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ غزہ میں تباہ کے بعد 1600 سے زیادہ بچے اب بھی ملبے تلے دبے ہوئے ہیں۔ فلسطینیوں کے پاس واپس جانے کے لیے کوئی گھر نہیں بچا ہے۔ آبدیدہ ہوجانے والے ریاض منصور نے کہا غزہ میں عبادت گاہوں اور یو این آر ڈبلیو اے کے سکولوں کو بھی اسرائیل کی بمباری سے محفوظ نہیں رکھا گیا۔ انہوں نے کہا کہ فلسطینیوں کی تباہی کے بعد واپس جانے کے لیے کوئی گھر نہیں بچا ہے۔ اس نے حیرت سے کہا کہ کچھ لوگ اسرائیل کے لیے اتنا درد کیوں محسوس کرتے ہیں اور فلسطین کی طرف تھوڑا؟ مسئلہ کہاں ہے؟ جلد کا رنگ، مذہب یا اصل؟"۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ اسرائیل بین الاقوامی قوانین کو ہر ایک پر لاگو کرنا چاہتا ہے لیکن خود پر نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل نے غزہ کی پٹی میں 14 لاکھ سے زیادہ لوگوں کو بے گھر کیا۔

دوسری جانب اقوام متحدہ میں اسرائیل کے نمائندے گیلا داردان نے کہا کہ حماس کو فلسطینی عوام کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ اس کا صفایا ہونا چاہیے۔ اقوام متحدہ میں عرب گروپ کے بارے میں اردنی وزیر خارجہ ایمن صفدی نے کہا کہ اجتماعی سزا اپنا دفاع نہیں بلکہ ایک جنگی جرم ہے۔ دوہرے معیار کو مسترد کرنے کی ضرورت ہے۔ اسرائیل کو قانون سے بالاتر نہیں رہنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم غزہ کی پٹی میں فلسطینی عوام کے خلاف بھوک کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کی مخالفت کرتے ہیں۔ فلسطینی وزیر خارجہ ریاض المالکی نے غزہ پر اسرائیلی حملے کو انتقام کی جنگ قرار دیا۔ جمعرات کی شام غزہ کی پٹی میں اسرائیلی فوج کی طرف سے محدود دراندازی کے موقع پر اسرائیلی فوجی گاڑیوں نے مغربی کنارے کے شہر جنین پر دھاوا بول دیا۔

غزہ کے مقامی ذرائع نے جمعہ کی صبح کو اطلاع دی کہ فلسطینی عسکریت پسندوں کے ساتھ پرتشدد جھڑپوں کے دوران کئی اسرائیلی فوجی گاڑیاں جنین شہر اور اس کے کیمپ میں داخل ہوئیں۔ فلسطینی خبر رساں ایجنسی کے مطابق اسرائیلی فورسز نے جنین شہر پر 40 سے زائد گاڑیوں سے ساتھ دھاوا بول دیا۔ ذرائع نے بتایا کہ ابن سینا ہسپتال اور کیمپ کے آس پاس اسرائیلی فوجیں تعینات ہیں۔ انہوں نے اس بات کی بھی نشاندہی کی کہ اسرائیلی فوج کے سنائپرز جنین میں عمارتوں پر تعینات ہیں جب کہ قابض فوج نے جنگی ہیلی کاپٹروں کو طلب کیا جنہوں نے علاقے میں بمباری کی ہے۔ شہر اور اس کے کیمپ میں سائرن بجتے سنائی دیے جبکہ اسرائیلی فورسز نے وہاں کی متعدد عمارتوں اور گھروں پر قبضہ کر رکھا تھا۔ یہ پیش رفت اس وقت سامنے آئی جب اسرائیلی فوج نے جمعرات کی شام زمینی کارروائی کی تیاری کے سلسلے میں غزہ میں محدود دراندازی کی۔ دراندازی کے دوران قابض فوج غزہ شہر کے مشرقی علاقے میں دسیوں میٹر تک اندر داخل ہوئی۔ خیال رہے کہ گذشتہ سات اکتوبر سے فلسطین کے علاقے غزہ کی پٹی پر اسرائیل کیفضائی حملے جاری ہیں جن میں اب تک سات ہزار سے زائد فلسطینی شہید اور سترہ ہزار سے زاید زخمی ہوچکے ہیں۔ سات اکتوبر کو یہ لڑائی اس وقت شروع ہوئی تھی جب حماس نے سرحدی باڑ عبور کرکے اسرائیلی بستیوں پر یلغار کردی تھی۔ حماس کے حملے میں ڈیڑھ ہزار کے قریب اسرائیلی ہلاک اور سیکڑوں کو یرغمال بنالیا گیا تھا۔

دوسری جانب اسرائیلی فوج نے جمعہ کو کہا کہ جنگی طیاروں اور ڈرون کی مدد سے اسرائیلی زمینی افواج نے وسطی غزہ کی پٹی پر رات کے وقت ہدفی چھاپہ مارا جبکہ وہ زمینی حملے کی تیاری کررہی تھی۔ فوج نے ایک بیان میں کہا، " گذشتہ دن کے دوران اسرائیلی دفاعی افواج کی بری فوج نے لڑاکا طیاروں اور ڈرونز کے ساتھ وسطی غزہ کی پٹی میں ایک اضافی ہدفی چھاپہ مارا۔" "سرگرمی کے ایک حصے کے طور پر دفاعی افواج کے ہوائی جہازوں اور توپ خانے نے شجاعیہ کے علاقے اور پوری غزہ کی پٹی میں دہشت گرد تنظیم حماس سے تعلق رکھنے والے دہشت گردانہ اہداف کو نشانہ بنایا۔"

غزہ میں محاصرے کی وجہ سے بہت لوگ جلد ہی مرجائیں گے: اقوام متحدہ

غزہ (ایجنسی): غزہ کی پٹی پر مسلط کردہ اسرائیلی ناکہ بندی کے 21 روز بمباری اور ناکہ بندی کی وجہ سے مزید کئی لوگوں کی جانیں جائیں گی۔ جمعہ کو اقوام متحدہ نے خبردار کیا کہ "غزہ پر سخت اسرائیلی محاصرے کے نتیجے میں بہت سے لوگ مرجائیں گے۔ یو این کا کہنا ہے کہ غزہ کی پٹی میں بہت سی بنیادی ضروریات ختم ہورہی ہیں"۔ فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی (اونروا) کے کمشنر جنرل فلپ لازارینی نے یروشلم میں ایک پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ "جیسا کہ ہم بات کررہے ہیں، غزہ میں لوگ مررہے ہیں، وہ نہ صرف بموں اور گولہ باری سے مررہے ہیں، بہت سے لوگ غزہ پر مسلط کردہ محاصرے کے اثرات کے نتیجے میں جلد ہی مرجائیں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ "بنیادی خدمات ختم ہورہی ہیں، ادویات، خوراک کی فراہمی اور پانی بھی ختم ہورہا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ غزہ کو فوری طور پر مسلسل امداد کی ضرورت ہے جس سے فرق پڑتا ہے۔" انہوں نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ غزہ کی سڑکیں سیوریج سے بھرنا شروع ہوگئی ہیں۔ دوسری جانب لازارینی نے اعلان کیا کہ 7 اکتوبر کو جنگ شروع ہونے کے بعد سے ایجنسی کے 57 ملازمین اس سیکٹر میں مارے جاچکے ہیں۔ 7 اکتوبر سے، اسرائیل نے غزہ کی پٹی کے اردگرد بستیوں اور فوجی اڈوں پر حماس کے اچانک حملے کے بعد پانی، سامان اور ایندھن کے داخلے کو روکتے ہوئے اور بجلی اور پینے کے پانی کو بند کرکے غزہ پر سخت ناکہ بندی کر رکھی ہے۔ اس نے گنجان آباد غزہ کی پٹی پر اپنے پرتشدد حملوں کو بھی تیز کردیا، جس کے نتیجے میں 7000 سے زائد فلسطینی مارے گئے، جن میں سے نصف بچے اور خواتین تھے، جب کہ 10,000 سے زیادہ زخمی ہوئے۔

غزہ میں 7000 لوگوں کی موت

انسانیت کب بیدار ہوگی؟: پرینکا

نئی دھلی (ایجنسی): غزہ میں اسرائیل-حماس جنگ میں تقریباً 7000 لوگوں کے مارے جانے پر کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے جمعہ کو کہا کہ ایسا کوئی بین الاقوامی قانون نہیں ہے جس کی 'خلاف ورزی' نہ کی گئی ہو اور پوچھا کہ انسانیت کب بیدار ہوگی؟ ایکس پر ہندی میں ایک پوسٹ میں پرینکا گاندھی نے کہا، ''غزہ میں 7000 لوگوں کی ہلاکت کے بعد بھی خونریزی اور تشدد نہیں رکا۔ ??ان 7000 افراد میں سے 3000 معصوم بچے تھے۔'' انہوں نے زور دے کر کہا کہ ایسا کوئی بین الاقوامی قانون نہیں ہے جس کی خلاف ورزی نہ کی گئی ہو۔ کانگریس لیڈر نے کہا، "ایسا کوئی وقار نہیں ہے جس کی خلاف ورزی نہ کی گئی ہو۔ کوئی اصول ایسا نہیں ہے جس کی خلاف ورزی نہ کی گئی ہو۔"

پرینکا گاندھی نے سوال کیا، ''انسانیت کب بیدار ہوگی؟ اتنی جانیں گنوانے کے بعد، اتنے بچوں کی قربانی دینے کے بعد، کیا انسان ہونے کا شعور باقی رہ گیا ہے؟ کیا یہ کبھی موجود تھا؟" ان کے یہ تبصرے غزہ کی جانب سے اسرائیل اور حماس کی جنگ میں ہلاک ہونے والے 7000 افراد کے نام جاری کرنے کے ایک دن بعد سامنے آئے ہیں۔ 7 اکتوبر کو حماس کے ارکان کے اسرائیل پر حملے جس میں کم از کم 1400 افراد ہلاک بعد غزہ کی پٹی میں لڑائی 21 ویں دن میں داخل ہوگئی ہے۔ حماس کے حملے کے بعد سے غزہ کی وزارت صحت نے کہا ہے کہ اسرائیل کی جوابی بمباری میں 7000 سے زیادہ فلسطینی ہلاک ہوچکے ہیں۔

'ہمارے پاس تمام آپشنز کھلے ہیں': مصر

طابا شہر پر اسرائیلی حملے کے بعد باضابطہ ردعمل

قاہرہ (ایجنسی) غزہ کی پٹی سے ملحقہ مصری شہر طابا میں جمعرات کی شب گرنے والے میزائل کے نتیجے میں 6 افراد کے زخمی ہونے کے بعد مصر کا پہلا سرکاری ردعمل سامنے آیا ہے۔ مصر کیا یک خود مختار ذریعے نے جمعہ کو تصدیق کی کہ میزائل لانچ کرنے کی منزل کا تعین ہونے کے بعد اس سے نمٹنے کے لیے تمام آپشنز دستیاب ہیں۔ قاہرہ نیوز چینل کی رپورٹ کے مطابق انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ مصر جواب دینے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔ یہ میزائل طابا ایمبولینس کی عمارت اور شہر کے مرکزی ہسپتال کی انتظامی رہائش گاہ پر لگا۔ اے ایف پی کے مطابق اسرائیلی فوج نے وضاحت کی کہ اسے بحیرہ احمر پر مصر کے ساتھ اپنی سرحد کے قریب آج صبح ایک سکیورٹی واقعے کا علم ہے۔ مصر کی سرحد سے ملحقہ غزہ کی پٹی میں اسرائیلی جنگی کارروائیوں کے آغاز کے بعد سے یہ اپنی نوعیت کا دوسرا واقعہ ہے۔ گذشتہ ہفتے مصر کی جانب سے رفح کراسنگ پر ایک امدادی قافلہ داخل ہونے کے فوراً بعد جنوبی غزہ میں اس مقام پر ایک دھماکہ ہوا۔

عدنان اشرف آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے اقلیتی شعبہ کے قومی جنرل سکریٹری مقرر

نئی دہلی: آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے صدر ملکارجن کھڑگے نے کانگریس کے رکن پارلیمنٹ عمران پرتاپ گڑھی کی تجویز کو منظور کرتے ہوئے عدنان اشرف کو قومی جنرل سکریٹری کو آرڈینیٹر مقرر کیا ہے اور اس سلسلے میں کانگریس پارٹی کے تنظیمی سکریٹری اور رکن پارلیمان کے سی وینوگوپال نے باضابطہ طور پر فہرست جاری کردی ہے۔ عدنان اشرف اس وقت قومی سطح پر کانگریس پارٹی کے اقلیتی ڈپارٹمنٹ کے میڈیا ہیڈ کے عہدے پر کام کررہے ہیں اور ٹی وی چینلز، ڈبیٹ اور میڈیا کے سامنے پارٹی کی بھرپور حمایت کرتے نظر آتے ہیں اور وقتاً فوقتاً پارٹی کے زیر اہتمام ہر مظاہرے- دھرنے میں شریک ہوتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ عدنان اشرف ہر جگہ کانگریس کے نوجوان راجیہ سبھا ایم پی عمران پرتاپ گڑھی کے ساتھ چلتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ عدنان اشرف نے این ایس یو آئی، یوتھ کانگریس میں رہتے ہوئے اتراکھنڈ کے انچارج کے طور پر الموڑا منڈل میں راہل گاندھی کے پائلٹ پروجیکٹ اور تنظیم کے انتخابوں میں بھی اہم کردار ادا کیا تھا۔ عدنان اشرف کو اسی سال کرناٹک اسمبلی انتخابات میں کانگریس نے الیکشن انچارج بنا کر شمالی کنڑ ضلع بھیجا تھا اور وہاں عدنان نے بہترین حکمت عملی بنا کر بھٹکل اسمبلی کے ناراض اقلیت ووٹرز کو کانگریس پارٹی کے حق میں اکٹھا کرتے ہوئے بی جے پی کے موجودہ ایم ایل اے کو ہرا کر کانگریس امیدوار کو فتحیاب کرانے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ اس سے پہلے وہ راجستھان، اڈیشہ، بہار، چھتیس گڑھ، جھارکھنڈ جیسی ریاستوں میں بھی کام کرچکے ہیں اور حکومت ہند کی نوجوانوں اور کھیلوں کی وزارت کی مشاورتی کمیٹی کے رکن بھی رہ چکے ہیں۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ اس سال دہلی میونسپل کارپوریشن کے انتخابات میں کانگریس نے عدنان اشرف کو میڈیا کو آرڈینیٹر کے اہم عہدے پر تعینات کیا تھا۔ عدنان اشرف نے اپنی تقرری پر سب سے پہلے کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، عمران پرتاپ گڑھی، راہل گاندھی اور کے سی وینوگوپال کا شکریہ ادا کیا۔

سائبر سیکورٹی کیلئے آلات سازی میں خود کفالت ضروری: مودی

نئی دھلی، (یو این آئی)

وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو سائبر سیکورٹی کیلئے ساز وسامان کی تیاری میں خود انحصاری کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی نوجوان نسل تکنیکی انقلاب کی قیادت کررہی ہے اور ملک 6جی ٹیلی کام ٹیکنالوجی کے میدان میں لیڈر بننے کیلئے پرعزم ہے۔ مسٹر مودی یہاں بھارت منڈپم میں انڈیا موبائل کانگریس (آئی ایم سی 2023) کا افتتاح کر رہے تھے۔ اس موقع پر انہوں نے ملک کی 100 یونیورسٹیوں اور اعلیٰ تعلیمی اداروں میں 5G ایپ ڈویلپمنٹ لیبارٹریز کے افتتاح کا بھی اعلان کیا۔ پرگتی میدان کے بھارت منڈپم میں منعقد ہونے والی اس سہ روزہ کانفرنس میں ٹیلی کمیونی کیشن، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور سافٹ ویئر انڈسٹری کی کمپنیاں حصہ لے رہی ہیں۔ افتتاحی تقریب میں ٹیلی کام سیکٹر کے سرکردہ کاروباریوں نے ڈیجیٹل ٹکنالوجی اور میک ان انڈیا کے مسٹر مودی کے وژن کی بہت تعریف کی۔ مسٹر مودی نے کہا کہ ان کی حکومت چاہتی ہے کہ ہندوستان میں ترقی اور وسائل کے فوائد تمام لوگوں اور تمام خطوں تک پہنچیں اور ہر ایک کو باوقار زندگی گزارنے کا موقع ملے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی نظر میں یہ سب سے بڑا سماجی انصاف ہے۔ انٹرنیٹ ٹکنالوجی پر بڑھتے ہوئے انحصار کے موجودہ دور میں سائبر سیکیورٹی اور بنیادی ڈھانچے کی حفاظت کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے مسٹر مودی نے جمعہ کو کہا کہ سائبر سیکیورٹی کو یقینی بنانے کیلئے نیٹ ورک آلات کے معاملے میں خود انحصاری بہت ضروری ہے۔ وزیر اعظم نے اس کانفرنس میں ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی کی نمائش بھی دیکھی۔ انہوں نے دہلی اور آس پاس کے علاقوں کے نوجوانوں سے نمائش میں آنے اور مستقبل کی ٹیکنالوجی کی سمت کو دیکھنے اور اس سے تحریک لینے کی اپیل کی۔ سائبر سیکورٹی کی اہمیت کے بارے میں انہوں نے کہا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ سائبر سیکورٹی اور انفرااسٹرکچر کی سائبر سیکورٹی کتنی اہم ہے۔ حال ہی میں منعقدہ جی-20 سربراہی اجلاس میں اس موضوع پر خصوصی طور پر بحث کی گئی اور کہا گیا کہ جمہوری معاشرے کو پریشانی پیدا کرنے والوں سے محفوظ رکھنے کیلئے سائبر سیکورٹی کے شعبے میں تعاون ضروری ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ مینوفیکچرنگ چین میں خود انحصاری کو خاص اہمیت حاصل ہے، جب یہ سامان ملک کی حدود میں بنایا جائے گا تو خطرہ کم ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان 2014 کے بعد ٹیکنالوجی اور مینوفیکچرنگ کے میدان میں نئی جہتیں طے کررہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہم ہندوستان میں نہ صرف 5جی کو تیزی سے پھیلا رہے ہیں، بلکہ 6جی کے میدان میں بھی لیڈر بننے کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 21 ویں صدی کا یہ دور ہندوستان کی سوچی سمجھی قیادت (نئی سوچ کے حامل افراد) کا دور ہے۔ ہم کچھ شعبوں میں تھاٹ لیڈر بنے ہیں، جیسے یو پی آئی ہماری تھاٹ لیڈرشپ کی نئی سوچ کا نتیجہ ہے۔

بھاجپا حکومت میں بدعنوانی اپنے عروج پر: اکھلیش

لکھنو: (پی این ایس)

سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ بی جے پی حکومت میں بدعنوانی اپنے عروج پر ہے۔ تمام اسکیموں میں مڈل مین پیسہ اکٹھا کرتے ہیں۔ یہ سب کچھ جاننے کے باوجود حکومت کی آنکھیں بند ہیں۔ تازہ معاملہ قنوج کا ہے۔ جہاں وزیر اعظم آواس یوجنا میں کرپشن کے باعث لڑکی نے خودکشی کرلی۔ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ قنوج کے تروا کی رہنے والی سوئم کو پردھان منتر آواس کے نام پر دھوکہ دیا گیا۔ جس کی وجہ سے وہ بہت اداس تھی۔ بی جے پی حکومت کی ریاستی اور مرکزی اسکیموں میں بڑے پیمانے پر بدعنوانی ہے۔ بجٹ کو لوٹا جارہا ہے۔ زمین پر کوئی منصوبہ نظر نہیں آتا۔ مسٹر یادو نے کہا کہ صحت کی خدمات تباہ حال ہیں۔ حکومت عوام کو ڈینگو اور ملیریا بخار کا علاج بھی فراہم کرنے سے قاصر ہے۔ ہسپتالوں میں ادویات اور دیگر سہولیات نہیں ہیں۔ عوام پریشان اور پریشان ہے۔ حکومت پچھلے چھ سالوں سے گڑھے سے پاک اسکیم چلا رہی ہے لیکن سڑکوں پر پڑے گڑھے ختم نہیں ہورہے۔ گڑھے سے پاک اسکیم کے نام پر بجٹ کے کئی ہزار کروڑ روپے لوٹ لیے گئے لیکن سڑکوں کی حالت بد سے بدتر ہوتی جارہی ہے۔ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت میں بدعنوانی اس حد تک بڑھ گئی ہے کہ اب معاملہ سرکاری بجٹ کی لوٹ مار سے آگے بڑھ گیا ہے اور عام عوام کو لوٹا اور دھوکہ دیا جارہا ہے۔ بی جے پی کے دور حکومت میں اسکیموں کو لے کر بہت شور ہے، لوگوں کو فائدہ نہیں مل رہا ہے۔ عوام کا ہر طبقہ جبر کا شکار ہے۔ کرپشن کی وجہ سے عوام کو مشکلات کا سامنا ہے۔

سیاسی طاقت کا فقدان و پسماندگی کیلئے مسلمان خود ذمہ دار: مولانا سجاد نعمانی

مسلمانوں کو زمین پر رہ کر عملی اقدامات کرنے چاہئیں: شبیر انصاری ✦ ملت کو سب سے زیادہ سیکولر سیاسی پارٹیوں نے گمراہ کیا ہے: عبدالرحمٰن

ممبئی، 25 اکتوبر:

عروس البلاد ممبئی کے پڑوسی شہر بھیونڈی میں سابق اسپیشل آئی جی اور آئی پی ایس (سبکدوش) عبدالرحمٰن کی کتاب ایبسینٹ ان پالیٹکس اینڈ پاور، پالیٹیکل ایکسکلوشن آف انڈین مسلمس (سیاست اور اقتدار سے مسلمانوں کی غیر حاضری اور سیاست سے باہر ہونا) پر تبادلہ خیال کے لیے منعقدہ جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے مسلم پرسنل لاء بورڈ کے رکن سجاد نعمانی نے کہا کہ ملک میں ان کی موجودہ صورتحال کے لیے صرف اور صرف مسلمان ذمہ دار ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مسلمانوں کے رہنماؤں اور علمائے کرام نے سیاسی شعور پیدا نہیں کیا ہے۔ مسلمان کے دماغ میں انہیں اقلیت بنادیا گیا ہے، جبکہ ہندوؤں کو سیاسی طور پر بنادیا گیا ہے۔ مولانا سجاد نعمانی نے مستقبل کو تابناک قرار دیا، کانگریس کے بعض لیڈر اور راہل گاندھی اوبی سی اور ذات پات کی باتیں کررہے ہیں۔ دراصل۔ پیدل۔ یاترا نکلا کرزمینی حقائق کو جان لیا۔

انہوں نے کہا کہ عبدالرحمٰن زمینی۔ لیڈر بن سکتے ہیں، سیاست سڑک، جیلوں، پولیس اسٹیشن، عدالتوں، دھرنے اور بھوک ہڑتال میں ہوتی ہے۔ لائحہ عمل تیار کیا جائیگا۔ اس کے لیے انہوں نے جمعیۃ علماء ہند کو نشانہ بنایا اور کہا کہ آزادی کے بعد بلاشرط کانگریس سے اتحاد اور ضم کرلیا جس کی مخالف مولانا ابو المحاذ محسن سجاد نے دیا۔ انہوں نے کہا کہ جمعیۃ علماء نے ان کی تجویز کو تسلیم نہیں کیا۔ مولانا نے بہار میں مسلم۔ انڈیپینڈنٹ پارٹی کی تشکیل دے کر تجربہ کیا۔ اسمبلی بیرسٹر عمری کی قیادت میں دوسرا مقام حاصل کیا تھا۔ مسلم اوبی سی تحریک کے رہنماء شبیر احمد انصاری نے کتاب میں مسلمانوں کے حالات پر جو بحث کی گئی وہ قابل ستائش ہے، انہوں نے اوبی سی تحریک کے بارے میں تفصیل پیش کی اور کہا کہ 1980 سے جاری تحریک سے مسلمانوں کو تعلیمی، سیاسی اور سماجی سطح پر فائدہ پہنچایا ہے۔ اس لیے میں انہوں نے 1994 میں جاری جی آر کا حوالہ دیا، انہوں نے کہا کہ اسی اوبی سی کی وجہ سے حفیظ دھتورے جیسے سائیکل سوار کو ایم ایل اے بنانے میں مدد حاصل ہوئی ہے۔ جدوجہد جاری ہے۔ اس کے لیے اتحاد کی ضرورت ہے۔ مغربی مہاراشٹر میں اوبی سی تحریک سرگرم ہیں۔ جو کچھ کتاب میں لکھا گیا، وہ۔ ہم نے گلی محلوں میں گھوم کر انصاف دلایا ہے۔ اور انصاف دلانا۔

اس موقع پر سابق اسپیشل آئی جی اور آئی پی ایس عبدالرحمٰن نے کہا کہ ملک میں سیاسی طاقت کے فقدان کی وجہ سے مسلمان پسماندگی کا شکار ہوئے ہیں، ان کا استحصال سب سے پہلے سیاسی سطح پر ہوا اور پھر الیکشن کمیشن اور سرکاری ایجنسیوں نے کیا اور اس سب کے لیے سیاسی پارٹیوں زمہ دار ہیں اور انہوں نے مسلمانوں کا استحصال کیا، حالانکہ ہندوستان میں جمہوریت بچانے میں اقلیتی فرقے کا اہم ترین رول رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کے ساتھ ایک سازش کے تحت انہیں اقتدار اور سیاست سے دور رکھنے کی کوشش کی گئی اس کے لیے نہ صرف سیاسی پارٹیاں، انتظامیہ کے ساتھ ساتھ الیکشن کمیشن بھی ذمہ دار ہے۔ عبدالرحمٰن نے مشہور دانشور جاوید عالم کے خیالات سے اتفاق کیا کہ مسلمانوں نے ملک کی جمہوریت کو بچایا ہے۔ مسلمان اور پسماندہ افراد نے اس طرف توجہ دی۔ اس لیے چاہیئے، جبکہ اس کے برعکس امیر بھی جمہوریت اپنے مقصد کے لیے استعمال کیا۔ ہے۔ تاکہ اسے ترقی ملے۔ عبد الرحمٰن نے اقوام متحدہ کے حوالے سے کہا کہ ہر ایک ملک میں اقلیت کو سیاست میں حصہ داری ملی چاہئے۔

عبدالرحمٰن نے مزید کہا کہ جغرافیائی پرویزن بھی بہت اچھا نہیں ہے اور اعداد وشمار تو بہت خراب ہیں، یہی حال پسماندہ طبقات کا بھی ہے۔ ملک ہی نہیں بلکہ مختلف ریاستوں میں نمائندگی نہیں دی گئی۔ مسلمانوں کو نہ نمائندگی ملی اور نہ ہی وزارت دی گئی ہے۔ انہوں نے مہاراشٹر کے اعداد وشمار پیش کیے اور کہا کہ 1952 سے یہی سلسلہ جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتوں نے حق ادا نہیں کیا ہے اور اس کے لیے کانگریس اور این سی پی سب سے زیادہ قصوروار ہیں جبکہ رہی سہی کسر الیکشن کمیشن نے پوری کردی ہے۔ مسلمان اکثریتی حلقوں کو مخصوص کردیا جاتا ہے۔ جبکہ ملک کی انٹلیجنس ایجنسی اور ادارے بھی سرگرم رہے ہیں۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ وقت آگیا ہے کہ ہمیں مستقبل کا لائحہ عمل تیار کرنا ہوگا، کیونکہ 76 سال کا عرصہ گزر چکا ہے۔ اس لیے سر جوڑ کر بیٹھنے کے لیے ہمیں آگے آنا ہے ورنہ مزید دیر ہوجائے گی۔

ابتداء میں فاضل انصاری نے مہمانوں نے استقبال کیا اور مسلمانوں کے ملکی حالات پر تبادلہ خیال کے لیے منعقد جلسہ کا مقصد پیش کیا۔ ایڈوکیٹ کرن چننے نے کہا کہ آج ملک میں اظہار رائے پر پابندی جیسی لگادی گئی، مذکورہ کتاب سیاسی سودے بازی کے لیے گائیڈ لائنز کا کام کرے گی۔ انہوں نے اندیشہ ظاہر کیا کہ 2024 کے بعد الیکشن ہوگا یا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی اور آر ایس ایس آئین کا کھوکھلا کیا جارہا ہے۔ جس کہ ان کا۔ منصوبہ ہے کہ مسلم اقلیت، دلت اور آدی واسیوں کو ووٹر لسٹ نام نکال دیا جائے۔ اتحاد کے ساتھ جمہوریت کو بچانا ہوگا۔ 2024 کے بعد ملک دستور پر چلے گا یا منوسمرتھی۔ پر چلے گا۔ مسلمان۔ متوسط طبقہ کو سیاست میں عملی طور پر آنا ہوگا۔ آئیڈیلوجی سوچ ہونا چاہیئے۔ جمہوریت خطرے میں تھی تب ہم نے لڑائی کی۔ اس موقع پر ایڈوکیٹ یسین مومن، صدیہ ہائی اسکول اور جونیئر کالج کے سابق وائس پرنسپل شمیم انصاری مولانا حذیفہ اور دیگر مہمانان بھی ڈائس پر موجود رہے۔ جلسہ سیماب انور نے نظامت کی۔

آپ کی دعاؤں کا طالب

گولڈن آپٹیکل کمپنی

Golden Optical Co.
Updating Visions Since 1999

BRAND PORTFOLIO

FRAMES	LENSES
Ray-Ban, EAGLE & KYTE, ck Calvin Klein, Sprint, TOMMY HILFIGER, davidjones, FRENCH CONNECTION, vogue eyewear, NIKE, SCOTT	essilor, ZEISS, Varilux, Crizal, RODENSTOCK, KODAK Lens, SwissLens

9, Mahatma Gandhi Marg, near Anand Cineplex, Kaiserbagh Officer's Colony, Qaisar Bagh, Lucknow, Uttar Pradesh 226001

9415568801 golden_optical_co Golden Optical CO.

حدیث نبوی ﷺ

حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جسے کوئی گری پڑی چیز ملے تو اسے چاہیے کہ ایک یا دو عادل گواہ بنالے۔ اور چھپائے نہیں اور نہ غائب کرے، پھر اگر اس کے مالک کو پائے تو اسے لوٹا دے، ورنہ وہ اللہ کا مال ہے جسے چاہتا ہے عنایت فرمادیتا ہے۔''

سنہ ابوداؤد 1709

روزنامہ لوہیا نامہ لکھنؤ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

عرب حکمرانوں کا امتحان

اسرائیل فلسطین جنگ میں ابھی تک غزہ پر وحشت ناک بمباری چھ ہزار سے زیادہ عام فلسطینیوں کی شہادت میں یہ مفروضہ بھی خود اسرائیل نے ختم کردیا کہ وہ حماس کے جنگجوؤں کو نقصان پہنچانے کی کوشش میں یہ بمباری کررہا ہے۔ اقوام متحدہ میں اسرائیل کے سفیر نے واضح کردیا کہ وہ غزہ پر بمباری کرکے فلسطینیوں (بچوں، عورتوں، بوڑھوں، صحافیوں، ڈاکٹروں، نرسوں، اور دیگر عام شہریوں) کو اس لئے مار رہے ہیں کیونکہ وہ ہمارے لوگوں پر ایسے (اینٹ جیسا ایک ٹکڑا دکھاتے ہوئے) پتھر مارتے ہیں۔ گویا انہوں نے تسلیم کرلیا ہے کہ اسرائیل جان بوجھ کر عام فلسطینیوں ہی کو نشانہ بنا رہا ہے۔ اس برہنہ ظلم پر بھی جو ملک اسرائیل کی حمایت بلکہ وحشت نوازی پر قائم ہیں اُن سے انسانیت کوئی اُمید نہ رکھی جائے۔ لیکن جو لوگ خاص طور سے عرب ممالک کے حکمران جو اسرائیل کے حامی امریکہ اور دیگر مغربی ممالک سے اجازت لے کر فلسطین کی زبانی حمایت کا ڈراما کررہے ہیں اب اُن کے اس دوغلے کردار کے بے نقاب ہونے کا وقت آنے والا ہے۔ امریکہ نے اعلان کیا ہے کہ وہ چھ عرب ملکوں میں ٹھاد اور پیٹریاٹ پر مشتمل اپنے بارہ فضائی نظام نصب کرنے جارہا ہے۔ یہ فضائی دفاعی نظام سعودی عرب، کویت، اردن، عراق، متحدہ عرب امارات اور قطر میں نصب کیے جانے ہیں۔ گویا اب فلسطین پر ظلم اور اسرائیل کی حفاظت کے لیے عربوں کی زمین استعمال کی جائے گی۔ تو پھر دیکھنا ہوگا کہ فلسطین کی حمایت میں بیان بازی اپنے عوام کو بے وقوف بنانے کی کوشش کرنے والے عرب حکمراں کیا رخ اپناتے ہیں۔ اور اُن کے عوام فلسطینیوں سے اظہار یکجہتی میں کس حد تک جا پاتے ہیں۔ کیونکہ گراؤنڈ آپریشن کے لیے امریکی کمک کا انتظار کررہا اسرائیل آنے والے وقتوں میں سفاکیوں کی نئی حدیں پار کرنے کی منصوبہ بندی کررہا ہے۔ حماس کے اندازے کے مطابق ابھی تک زمین پر آگے بڑھنے کی ہر کوشش میں بری طرح پسپا ہوکر پیچھے بھاگنے والی اسرائیلی فوج چاہتی ہے کہ اُسے امریکی دفاع اور کمک سے نیا حوصلہ ملے تو وہ غزہ کی زمین پر آگے بڑھ کر وہاں مجاہدین کی سرنگوں میں اعصاب شکن گیس اور دیگر ممنوعہ کیمیکل بھر کر مجاہدین کو مفلوج کرکے وہاں قیدی بنائے گئے اپنے لوگوں کو آزاد کرانے کا منصوبہ پورا کرے۔ حالانکہ اس اندیشے کا اظہار خود حماس کی طرف سے کیا گیا ہے تو اُمید ہے کہ اس حربے کا بھی کوئی جواب حماس نے سوچ رکھا ہوگا۔ جو لوگ حماس کے طرزِ عمل کو کچھ سمجھتے ہیں وہ اسرائیل کو آگاہ بھی کررہے ہیں کہ حماس کو ختم کرنے کا خیال چھوڑ کر مسئلے کے عملی حل پر غور کرے۔ برٹش انٹیلی جینس ایجنسی ایم آئی سکس کے سابق چیف جون ساورز نے صاف کہا ہے کہ اسرائیل کو سمجھ لینا چاہیے کہ حماس کو مکمل تباہ کردینے کا خیال حقیقت سے بہت دور ہے۔ اس سے پہلے سی این این کی رپورٹ یہ واضح کرہی چکی ہے کہ اٹھارہ دن تک تاریخ کی بدترین بمباری کرکے چھ ہزار سے زیادہ عام فلسطینیوں کو شہید کرکے بھی اسرائیل حماس کے صرف سولہ جنگجوؤں کو ہی نقصان پہنچا سکا ہے۔ جبکہ اسرائیلی اور امریکی فوجی ماہرین حماس کے حملوں سے ہورہے نقصانات کا خود اعتراف کررہے ہیں۔ ریٹائرڈ امریکی کرنل ڈگلس میک گریگر نے بھی اعتراف کیا ہے امریکہ اور اسرائیل کی اسپیشل فورسز کا جو دستہ حماس کے ذریعے یرغمال بنائے گئے اپنے لوگوں کی تلاش کے لیے غزہ میں داخل ہوا تھا اسے حماس کی مزاحمت کے سبب زبردست نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ لیکن اپنی تمام تر ناکامیوں کے باوجود اس جنگ کو ٹمن یا ہو بھی اپنے لیے زندگی اور موت کا ایشو بنائے ہوئے ہے اور جو بائیڈن بھی حماس کو جیتنے نہیں دینے کی بات کہہ چکے ہیں تو پھر یہ طے ہے کہ یہ جنگ ابھی اپنے اگلے مراحل میں جائے گی۔ جنگ بندی کی باتیں جو عرب حکمراں کررہے ہیں فی الحال اس کے آثار نہیں ہیں۔ تو پھر عربوں کو یہ طے کرنا ہی پڑے گا کہ اب جب امریکہ عربوں کی زمین کو فلسطین کے خلاف استعمال کرنے کی تیاری کررہا ہے تو اس میں انکا حتمی کردار کیا ہوگا۔

ایک تھی بابری مسجد

تکلف برطرف: سعید حمید

رام مندر بھی بن جائے گا، لیکن بابری مسجد کا ذکر ہوتا رہے گا۔ بس یہی کہا جائے گا: ایک تھی بابری مسجد۔ یا کہا جائے گا، مرحوم بابری مسجد۔ لیکن، بابری مسجد کو بھلایا نہیں جا سکے گا۔ بابر نے جب بابری مسجد تعمیر کی تو اس سے قبل وہاں رام مندر تھا، یا نہیں؟ اس نے رام مندر کو منہدم کیا تو اس کا کوئی ریکارڈ، کوئی تصویر وغیرہ ہے یا نہیں؟ یہ تمام باتیں بحث طلب ہیں لیکن، آزادی کے بعد ۱۹۴۹ء میں اچانک بابری مسجد میں بت رکھ دیئے گئے، نماز و اذان کا سلسلہ بند کروادیا گیا۔ دروازہ پر تالا ڈال دیا گیا، اس کا تو ریکارڈ موجود ہے۔ اس کے بعد ۱۹۸۶ء میں تالا کھلوادیا گیا اور پوجا پاٹھ کا سلسلہ شروع کردیا گیا۔ ۶ دسمبر ۱۹۹۲ء کو ہجومی تشدد کے ذریعہ بابری مسجد شہید کردی گئی۔ اس کے بھی سارے ثبوت، ویڈیوز، فوٹو موجود ہیں، اور ہمیشہ مہیا رہیں گے۔ اس کے بعد سپریم کورٹ کا فیصلہ سنایا گیا، جسٹس گوگوئی کی بنچ کے ذریعہ یہ فیصلہ بھی موجود ہے، اور موجود رہے گا کہ ۶ دسمبر ۱۹۹۲ء کو بابری مسجد پر ہجومی حملہ اور اس کی شہادت کو ایک مجرمانہ کارروائی کہا گیا۔ لیکن، اس کے بعد بھی متنازعہ پلاٹ رام مندر کی تعمیر کیلئے دے دیا گیا۔

اس پر اب مندر بنایا جارہا ہے۔ لوگ کہیں گے کہ ایودھیا کا یہ رام مندر ہے، لیکن یہ بھی کہا جائے گا کہ یہاں ایک تھی بابری مسجد۔ یہ مرحوم بابری مسجد آزاد بھارت کے مسلمانوں کے ساتھ ہونے والی ناانصافی و تعصب کی داستان بھی کہلائی جاتی رہے گی، کہ قانون و انصاف کی بالا دستی کو عقیدے کے بلڈوزر سے زمیں بوس کردیا گیا۔ آزادی کے بعد بابری مسجد کا جو حشر کیا گیا، سیاسی طور پر وہی حشر بھارت کے مسلمانوں کا بھی کیا جاچکا ہے، یعنی بابری مسجد کے ساتھ ساتھ بھارت کے مسلمانوں کی سیاسی طاقت کا قلعہ بھی منہدم ہوچکا ہے، اور اب انہیں سیاسی بے قدری، سیاسی بے بسی اور سیاسی مجبوری کے حالات میں گزارہ کرنا پڑ رہا ہے۔ بابری مسجد کی شہادت ایک سوال یہ بھی کرتی ہے کہ کیا اس طرح بھارت کے مسلمانوں کو پاکستان بننے کی سزا دی گئی ہے؟ جبکہ پاکستان کے قیام کا بھارت کے مسلمانوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ وہ پاکستان نہیں گئے اور بھارت میں رہنا قبول کیا۔ کیا اب ان میں سے کچھ طبقے یہ سوچنے پر مجبور نا ہونگے کہ کیا یہ ان کی غلطی تو نہیں تھی؟ بھارت جب آزاد ہوا تب اس کا دستور سیکولر بنایا گیا۔

ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر جس دستور کے آرکیٹیکٹ ہوں، وہ فرقہ پرست ہو نہیں سکتا تھا۔ لیکن، جس طرح آزادی کے ساتھ بابری مسجد میں بت رکھ دیئے گئے اور بت ہٹانے کی بجائے مسجد پر تالا لگا دیا گیا اور اذان و نماز کا سلسلہ بند کردیا گیا، ایسے اقدامات نے یہ اشارہ دے دیا تھا کہ بھارت اب انتظامی طور پر ہندوتوادی ملک بننے کی راہ پر گامزن ہو رہا ہے۔ فیض آباد کے کلکٹر نائر نے وزیر اعظم نہرو کا حکم ماننے سے صاف انکار کردیا کہ مسجد میں رکھے گئے بت ہٹا دیئے جائیں، اس نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا، اور بطور آزاد امیدوار ایودھیا سے پارلیمنٹ الیکشن لڑکر جیت بھی گیا۔ اس سے پتہ چل گیا کہ سرکاری مشنری اور پبلک لائف میں آر ایس ایس اور ہندو مہا سبھا کی ذہنیت نے آزادی سے پہلے ہی گھس پیٹھ کرلی تھی، جو آزادی کے بعد اپنا سر اٹھانے لگی۔ ان کے حوصلہ بلند سے بلند تر ہوتے جارہے تھے، اسی لئے تو آزادی کے پانچ ماہ بعد ہی گوڈسے گینگ نے مہاتما گاندھی کا قتل کردیا اور آزاد بھارت کی اٹلی جنس و پولس اپنے مہاتما، راشٹر پتا کے قتل کی سازش کا پتہ نہیں چلا سکی اور ان کی حفاظت نہیں کرسکی۔ ایسا ہی انتظامیہ بابری مسجد کو بھی سازش کا شکار ہونے سے بچا نہیں سکا اور نا ہی اس نے اس فتنہ کو وہیں جڑ سے اکھاڑ دینے کی کوشش کی۔ کیا ہماری آزادی جس کیلئے ہزاروں علماء پھانسی کے پھندے پر جھول گئے، ہزاروں نے گرفتاریاں پیش کیں، برٹش سرکار و فوج کی لاٹھی، گولی کا مقابلہ کیا، بابری مسجد کیلئے بربادی کا عنوان ثابت نہیں ہوئی؟

پارٹیشن اور قیام پاکستان آزادی کے درمیان ایک المیہ تھا، لیکن یہ تین فریقی معاہدہ تھا: برٹش ایمپائر، جو آزادی سے قبل حکمراں تھا، کانگریس اور مسلم لیگ؛ جنہیں آزادی کے بعد حکمراں بننا تھا۔ عوام کا اس فیصلہ میں کوئی عمل دخل نہیں تھا، عوم سے پارٹیشن ہو یا نا ہو؟ اس پر کائی رائے طلب نہیں کی گئی؟ کوئی سروے نہیں ہوا کہ کتنے لوگ پارٹیشن چاہتے ہیں، کتنے نہیں چاہتے؟ تین فریقی فیصلہ کروڑوں عوام پر تھوپ دیا گیا۔ پھر کسی ایک طبقہ کو قصوروار کیوں قرار دیا جائے؟ اور بلاوا۔طہ اور بالراست ایک خاص طبقہ کے عوام کو نشانہ بنا کر پارٹیشن کا انتقام لینے کی کوشش کیوں کی جائے؟ آزادی کے بعد نہرو۔لیاقت معاہدہ عمل میں آیا تھا، اس کے تحت بھارت اور پاکستان میں جو عبادت گاہیں جیسی تھیں، ان کی حالت ویسی ہی رکھنے کا اگریمنٹ ہوا تھا، لیکن کیا اس معاہدہ پر عمل کیا گیا؟ آزادی کے بعد آج تک پندرہ ہزار سے زائد فرقہ وارانہ فسادات میں ہزاروں مسجدوں پر حملے کئے گئے اور انہیں نشانہ بنایا گیا۔

بابری مسجد ایک طویل سیاسی سازش کا شکار بن گئی۔ اب ایودھیا میں بابری مسجد کی جگہ رام مندر تعمیر کیا جارہا ہے۔ لیکن اس سے کیا لوگ بابری مسجد کو بھول جائیں گے؟ کیا بابری مسجد کے ساتھ جو سلوک کیا گیا، اس کے دستاویزات، اس کی تصاویر، اس کے ویڈیوز بھی ہمیشہ کیلئے دفن ہوجائیں گے؟ جی نہیں !!! بابری مسجد ان ہی زندہ رہے گی، اور جب جب رام مندر کا تذکرہ ہوگا، بابری مسجد کا بھی تذکرہ سامنے آئے گا، بھلے ہی یہی کہا جائے گا۔

ایک تھی بابری مسجد !!

بجلی پانی روک کر اسرائیلی حکمراں جنگی جرائم کا ارتکاب کررہے ہیں

❖ صیہون نے ہگانہ نام کی دہشت گرد تنظیم کی تشکیل کی جس نے فلسطین میں دہشت گردانہ کارروائی شروع کردی تھی اور تبھی سے کسی نہ کسی شکل میں فلسطینیوں کی مزاحمت کا سلسلہ بھی چل رہا ہے۔

عبیداللہ ناصر

دنیا کے ممتاز مفکر اور دانشور پروفیسر نوم چومسکی نے فلسطین۔ اسرائیل جنگ پر یہ دل چیر دینے والا تبصرہ کرکے پورے تنازعہ کا احاطہ کرلیا ہے کہ ''تم میرا پانی لے لو، میرے زیتون کے درختوں کو آگ لگا دو، میرے گھر پھونک دو، میرا روزگار چھین لو، میری زمین پر قبضہ کرلو، میرے باپ کو قید کرلو، میری ماں کو قتل کردو، میرے وطن پر بموں کی بارش کردو، ہمیں بھوکا پیاسا مار دو، ہماری عزت اتار تے رہو، مگر مجرم بھی ہمیں ہیں... کیونکہ ہم نے ایک راکٹ چھوڑ دیا تھا۔'' دنیا میں اگر کسی قوم کے ساتھ ظلم، زیادتی، ناانصافی، تشدد اور عالمی برادری کی بے حسی کی تاریخ لکھی جائے گی تو من حیث القوم دنیا کی مظلوم ترین قوم فلسطینیوں کی ہی تاریخ ہوگی مگر اس کے ساتھ ہی ایک بات اور لکھی جائے گی، وہ یہ کہ دنیا کا بدترین ظلم اور ناانصافی جھیلنے والی اس بہادر غیرت مند قوم نے اپنے حق اور انصاف کے حصول کے لیے جو مزاحمت کی ہے، جو قربانیاں دی ہیں اور بہادری کا مظاہرہ کیا ہے وہ بے مثال ہے۔

انتھونی بوردیان نے فلسطینیوں کی ہمت اور بہادری کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ''آج دنیا میں زیادہ تر چیزیں چین کی بنی ہوئی ہیں مگر ہمت اور حوصلہ فلسطین کا ہی بنا ہوا ملیگا۔'' 1917 میں برٹش وزیر خارجہ لارڈ بالفورس کے رسوائے زمانہ اعلانیہ کے بعد کہ تاج برطانیہ فلسطین میں یہودیوں کو بسانے کے لیے ان کے ایک الگ ملک اسرائیل کے قیام کو منظوری دیتا ہے، یہودیوں کی انتہا پسند تنظیم صیہون نے ہگانہ نام کی دہشت گرد تنظیم کی تشکیل کی جس نے فلسطین میں دہشت گردانہ کارروائی شروع کردی تھی اور تبھی سے کسی نہ کسی شکل میں فلسطینیوں کی مزاحمت کا سلسلہ بھی چل رہا ہے۔ 1948 میں اسرائیل کے باقاعدہ قیام اور فلسطین کی تقسیم کے بعد یہ مزاحمت پوری شدت سے شروع ہو گئی تھی، لیکن اسرائیل کے قیام کے بعد ہگانہ کے دہشت گردوں کو اسرائیل کی فوج میں شامل کرلیا گیا۔ ادھر فلسطینیوں نے بھی کئی تنظیمیں بنا کر اپنی مزاحمت شروع کردی۔ یہاں یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ اسرائیل کے خلاف اس مزاحمت میں صرف فلسطینی مسلمان ہی نہیں شامل تھے بلکہ فلسطینی عیسائی اور یہودی بھی شامل تھے۔ جارج حباش عیسائی تھے تو لیلیٰ خالد یہودی تھیں۔ مختصر یہ کہ بقول فیض 'نہ اپنی جیت نئی ہے نہ ان کی ہار نئی'۔

فلسطینیوں کی مزاحمت اور اسرائیل کے مظالم دونوں ساتھ ساتھ جاری ہیں اور اگر عالمی برادری یہ سمجھتی ہے کہ بغیر کسی انصاف پر مبنی آبرومندانہ تصفیہ کے یہ مسئلہ حل ہوجائے گا تو وہ احمقوں کی جنت میں رہتا ہے۔ یہ درست ہے کہ امریکا برطانیہ اور دیگر مغربی ملکوں کی اندھی حمایت سے اسرائیل اب تک فاتح رہا ہے لیکن یہ بھی درست ہے کہ بے مثال قربانیاں دے کر بھی فلسطینیوں نے شکست نہیں تسلیم کی ہے۔ رہ گئی عرب اور مسلم ملکوں کی بات تو ان سے اس مسئلہ پر چاہے جتنا پیسہ لے لو، چاہے جتنی لفاظی کرالو، لیکن یہ ساحل کے تماشائی ہی بنے رہیں گے۔ یہ ڈوبنے والے سے ہمدردی تو کریں گے لیکن امداد نہیں کریں گے، ورنہ بقول مرحوم علامہ خمینی کے اگر عرب عوام ایک ساتھ مل کر ایک ایک لوٹا پانی ڈالیں تو اسرائیل اس میں بہہ جائے گا، مگر اے کاش؟

فلسطینی شہید بچوں کا نوحہ

بچّہ ہے، اس کو یُوں نہ اکیلے کفن میں ڈال
ایک آدھ گُڑیا، چند کھلونے کفن میں ڈال

نازک ہے کونپلوں کی طرح میرا شیر خوار
سردی بڑی شدید ہے، دُہرے کفن میں ڈال

کپڑے اِسے پسند نہیں ہیں کُھلے کُھلے
چھوٹی سی لاش ہے، اِسے چھوٹے کفن میں ڈال

ننّھا سا ہے یہ پاؤں، وہ چھوٹا سا ہاتھ ہے
میرے جگر کے ٹکڑوں کے ٹکڑے کفن میں ڈال

مُجھ کو بھی گاڑ دے مرے لختِ جگر کے ساتھ
سینے پہ میرے رکھ اِسے، میرے کفن میں ڈال

ڈرتا بہت ہے کیڑے مکوڑوں سے اِس کا دل
کاغذ پہ لکھ یہ بات اور اِس کے کفن میں ڈال

مٹی میں کھیلنے سے لُتھڑ جائے گا سفید
نیلا سجے گا اِس پہ سونیلے کفن میں ڈال

عیسیٰ کی طرح آج کوئی معجزہ دکھا
یہ پھر سے جی اُٹھے، اِسے ایسے کفن میں ڈال

سوتا نہیں ہے یہ مری آغوش کے بغیر
فارس! مُجھے بھی کاٹ کے اِس کے کفن میں ڈال

رحمان فارس
(لاہور، پاکستان)

نئی دنیا کے ملحدانہ نظریات اور اسلام کا نظام فکر

سید شعیب حسینی ندوی

اسلام بحیثیت دین وشریعت اس حوالہ سے بہت مثبت رویہ رکھتا ہے اور اس تمدنی سفر میں کبھی روڑے نہیں اٹکاتا، بلکہ اسلامی تاریخ اسکی شہادت دیتی ہے کہ مذہبی تعلیمات کے سایہ میں تمدنی علوم کی نئی نئی جہتیں کھولی گئی ہیں اور دینی علوم پر نگاہ رکھنے والوں نے سائنسی علوم میں نت نئے تجربات کرکے نئی راہیں کھولیں ہیں اور ایک حد تک انسانی تمدن وتہذیب پر گہرے نقوش چھوڑے ہیں، ابن رشد، فارابی، خوارزمی، جابر بن حیان اور نہ جانے کتنے نام اس فہرست میں شامل کیے جاسکتے ہیں، ہاں اتنی بات ضرور ہے کہ اسلام اس مادی وتمدنی جست کو لگانے میں کچھ اخلاقی اصولوں اور سماجی قدروں کی پابندی کا حکم ضرور دیتا ہے، تاکہ مادیت پرستی کا غلبہ انسان کو ترقی یافتہ جانور نہ بنادے۔

الحاد اور خالق کائنات کا انکار موجودہ دنیا کا سب سے بڑا مذہب ہے، مغربی ملکوں کی اکثریت برائے نام عیسائی ہے ورنہ تو لامذہبیت ہی انکا اصل تصور ہے، اگر مذہب کی کچھ قیمت ہے بھی تو مخصوص مناسبتوں میں رسم ورواج کی ادائیگی کی حد تک یا نفسی تسکین بہ روحانیت (Meditation) کے لیے۔ خدا کے انکار کی مختلف شکلیں ہیں، اکیسویں صدی کے آغاز ۲۰۰۶ء میں نئی اصطلاح کا رواج ہوا ہے جسکو نیا الحاد (New Aethiesm) کہتے ہیں، اسکا موجد گیری وولف (Gary Wolf) ہے، اور اس نے بڑی انوکھی تعبیر کا استعمال کرتے ہوئے کہا ہے: The church of the Non-believers، ایمان نہ رکھنے والوں کا گرجا گھر۔ اسی طرح ایک برطانوی فلسفی رچرڈ ڈوکنز (Richard Dawkins) نے خدا ایک وہم (The God Delusion) کے عنوان پر ایک کتاب لکھی ہے اور دعوی کیا ہے کہ کوئی ایمان والا اسکو پڑھے تو کتاب مکمل کرتے کرتے وہ ملحد ضرور بن جائے گا۔ آج الحاد کا طوفان بلا خیز ہے، جدید دنیا میں مذہب کے انکار کا عام رجحان ہے، اگر کہا جائے مغربی دنیا کی اکثریت ملحد ہے گرچہ وہ عیسائی نام کے لیے کہلاتی ہو تو غلط نہیں ہوگا۔ الحاد کا تجزیہ کرتے ہوئے تین صورتوں میں اس کو رکھ کر دیکھا جاسکتا ہے:

۱۔ مطلق انکار خدا (Atheism): اس تصور کے مطابق دنیا اور پوری کائنات کی تخلیق کسی پیدا کرنے والے رب نے نہیں کی ہے، بلکہ یہ طبعی مراحل سے گزر کر خود بخود وجود پذیر ہوئی ہے۔ ۲۔ لاعلمی کا تصور (Agnosticism): اس میں یہ خیال پیش کیا جاتا ہے کہ کائنات کا موجد اور خالق ہو بھی سکتا ہے یا نہیں بھی ہوسکتا ہے، ہمارے پاس کوئی سائنسی یا مادی دلیل اس کی نہیں ہے، اس لیے ہم اس کا اقرار کرتے ہیں نہ ہی انکار، بلکہ اسکو اپنے دائرہ سے باہر مان کر چھوڑ دیتے ہیں اور نا قابل اعتنا سمجھتے ہیں۔ ۳۔ انکار ربوبیت (Deism): یہ مانا جاتا ہے کہ ایک خالق نے کائنات کو وجود تو بخشا ہے لیکن اسکا ربط اس کائنات سے پھر برقرار نہیں رہا، اب یہ کائنات خود سے اپنے طبعی نظام اسباب ومسببات کے مطابق چل رہی ہے، اور پھر انسانوں کی رہنمائی کے لیے وحی کا نزول سب خام خیالی ہے، حقیقت سے کچھ اسکو سروکار نہیں۔

نظریہ ہیومنزم یا ان الحادی نظریات کی جڑ میں اگر آپ جائیں گے تو نظر آئے گا ان کے پیچھے حد سے بڑھی ہوئی مادیت پرستانہ سوچ اور بے لگام لذت اندوزی کی طبیعت اور ماورائے طبیعیات حقائق کا انکار اور عقل انسانی کو حتمی فیصل ماننے کی فکر کارفرما ہے، جیک گراسی اس کے حوالہ سے لکھتا ہے: 'ہیومنزم کے فالورز کی ابتدا ہی اس سے ہوتی ہے کہ یہاں نہ کوئی خدا ہے نہ روح اور نہ کوئی غیر مادی قوتیں جن تک رسائی کی ضرورت ہو، یہاں ایسی کوئی غیبی طاقت نہیں ہے جو ہماری رہنمائی کرسکے اور اپنی خبروں اور احکام سے ہمیں واقف کرائے، اور نہ ہی ایسی کوئی ہستی ہے جس سے ہمیں پرسکون زندگی، یا اس کی حمایت ونصرت حاصل ہوسکتی ہے۔ ایک مغربی ناول نگار ڈین کونٹر اپنی مشہور کتاب Intensity novel میں اسی نظریہ کا جائزہ لیتے ہوئے لکھتا ہے: 'ہمارے وجود کا واحد مقصد خواہش نفس اور اپنی شہوانی کیفیت کی تسکین ہونا چاہیے اور اخلاقی قدر کی کوئی اہمیت نہیں ہونی چاہیے ورنہ ہی نیکی وبدی اور غلط وصحیح کے تخیل کی گنجائش رکھنی چاہیے، مارکس اور انگلس کے مینوفیسٹو میں خاص طور پر کہا گیا ہے کہ ''قانون، اخلاق اور مذہب سب معاشی آسودگی کی دھوکہ بازی ہے، جس کی آڑ میں اسی کے بہت سے مفادات چھپے ہوئے ہیں''۔

مغرب میں قرون وسطی کے تاریک دور کے بعد جو نشأۃ ثانیہ کا آغاز ہوا وہ مذہب کے قبرستان پر ہوا، پہلے انہوں نے عیسائیت کا جنازہ اٹھایا پھر علم کے دوش پر سوار ہوئے، کیونکہ عیسائی مذہب نے علم وسائنس پر جو قدغن لگائی تھی اور نئے علمی تجربات کو مذہب مخالف مان کر جو ظلم وستم کے پہاڑ توڑے تھے اور تفتیشی محکموں (Inquisition) کے ذریعہ خون کی ندیاں بہائی تھیں اس نے آنے والی نسلوں کی نفسیات میں یہ رجحان بٹھا دیا کہ مذہب علم وسائنس کا دشمن ہے، مذہب کے رہتے ہوئے علمی ترقی ناممکن ہے۔ انقلاب فرانس ۱۷۸۹ء یورپ کی تاریخ کا سنگ میل کہا جاتا ہے، اس کے بعد گرجاؤں اور مذہبی پیشواؤں کے خلاف جو مضبوط بغاوت اٹھی اور علمی ترقی میں مذہب کو سب سے بڑا روڑا مانا گیا اس نے الحاد کے تیز وتند طوفان کو اپنی لپیٹ میں نئی دنیا کو لینے کا موقعہ فراہم کیا۔ طبیعیاتی نظریات ہوں یا نفسیاتی تجزیے، تعلیمی تجربے ہوں یا تحقیقی میدان ہر جگہ مذہب بیزاری اور خدا ناشناسی کا عنصر ابھر کر سامنے آیا۔ اگر کچھ مصالحت کی صورت پیدا کی گئی تو مذہب کو اس قدر محدود دائرہ میں سمیٹ کر رکھ دیا گیا کہ وہ معبود سے ذاتی روحانی تعلق کا ذریعہ تو بن سکتا ہے لیکن اسکے نظام سے اجتماعی زندگی یا قومی معاملات کو نہیں چلایا جاسکتا ہے۔

گیلیلو کے ٹیلیسکوپ کی ایجاد ہو، آئنسائن کے فیزکس (طبیعیات) کے نظریات ہوں، نیوٹن کے کشش ارضی کے انکشافات ہوں، ڈارون کے حیوانیاتی ونباتاتی نظریات ومفروضات ہوں، جیمس واٹسن اور فرانسس کریک کے جینیاتی انکشافات ہوں یا اور دوسروں کی ایجادات وانکشافات جن سے انسانی زندگی میں بڑا انقلاب واقع ہوا ہے، نقل وحرکت ہو یا رابطۂ عامہ کے وسائل، ٹیلی کمیونیکیشن ہو یا طبی مراعات ان سب میں انسانوں نے مختصر مدت میں غیر معمولی ترقی کی ہے اور صنعتی انقلاب کے دروازہ سے تمدنی انقلاب کا غیر معمولی راستہ عبور کیا ہے، اس کو کوئی بینا شخص جھٹلا نہیں سکتا ہے، اور مغربی دنیا نے عیسائیت کی چادر پھینک کر یہ اڑان بھری ہے۔ اسلام بحیثیت دین وشریعت اس حوالہ سے بہت مثبت رویہ رکھتا ہے اور اس تمدنی سفر میں کبھی روڑے نہیں اٹکاتا، بلکہ اسلامی تاریخ اسکی شہادت دیتی ہے کہ مذہبی تعلیمات کے سایہ میں تمدنی علوم کی نئی نئی جہتیں کھولی گئی ہیں اور دینی علوم پر نگاہ رکھنے والوں نے سائنسی علوم میں نت نئے تجربات کرکے نئی راہیں کھولیں ہیں اور ایک حد تک انسانی تمدن وتہذیب پر گہرے نقوش چھوڑے ہیں، ابن رشد، فارابی، خوارزمی، جابر بن حیان اور نہ جانے کتنے نام اس فہرست میں شامل کیے جاسکتے ہیں، ہاں اتنی بات ضرور ہے کہ اسلام اس مادی و تمدنی جست کو لگانے میں کچھ اخلاقی اصولوں اور سماجی قدروں کی پابندی کا حکم ضرور دیتا ہے، تاکہ مادیت پرستی کا غلبہ انسان کو ترقی یافتہ جانور نہ بنادے۔

انہی اخلاقی قدروں کے فقدان کا نتیجہ ہے کہ ساری ترقی یافتہ ٹکنالوجی انسانوں کی تباہی اور بربادی کا سامان بنتی جارہی ہے، ملکوں کے ملکوں کو تاراج کیا جارہا ہے، لاکھوں بے گناہ انسانوں کا بے دریغ قتل عام کردیا جاتا ہے، جدید معلوماتی وسائل کے ذریعہ دوسروں کی انفارمیشن چرا کر اپنے مفادات میں استعمال کی جاتی ہیں، فارما انڈسٹری سب سے بڑی انسانیت سوز مارکیٹ بن رہی ہے، علاج ومعالجہ کے ذرائع اندھیر نگری چوپٹ راج کا نمونہ ہیں، تعلیمی ادارے کمرشیل مارکیٹ بن چکے ہیں، جہاں سے کمانے کی مشینیں تیار ہوکر نکلتی ہیں۔ چاند پر کمندیں ہیں اور غریبوں کی گردنوں میں پھندے، غیر انسانی استحصالی سوچ تمام راستوں میں سرایت کرچکی ہے۔ مغرب میں پیدا ہونے والے سماجی و نفسیاتی تصورات نے انسان کے رشتہ کو خالق سے کاٹ کر باہمی تانے بانے جوڑنے کی جو ناکام کوشش کی ہے وہ اچھا سماج تیار کرنے میں کبھی سرفراز نہیں ہوسکے، یونانی کلاسکل عہد کے مرکز 'ایتھنز' میں وجود پانے والے نظریات جو کہ جدید مغربی دنیا کے اصل ماخذ کی حیثیت رکھتے ہیں، ان سے لے کر انیسویں اور بیسویں صدی تک پیش کیے گئے سماجی نظریات خوابوں کی جنت ہیں، مشہور زمانہ فرانسیسی مفکر ژان ژاک روسو نے اپنی معروف کتاب معاہدۂ عمرانی میں حکومت وریاست کے تحت انسانی حقوق اور آزادیٔ فکر کی جو گفتگو کی ہے اسکو نئی دنیا میں بہت اہمیت حاصل ہے، لیکن دوسری طرف نکولو میکیاویل کا نظریہ جو سیاست میں مسلمہ اصول مملا بن گیا ہے کہ اگر اہداف درست ہیں تو وسائل کتنے ہی غلط کیوں نہ ہوں انکو جواز فراہم کرتے ہیں، عالمی سیاست نیشنلزم کی سوچ کے زیر اثر اور مادی وسائل کی لا متناہی بھوک کی وجہ سے ظلم وجور اور استحصال ودسیسہ کاری کا عنوان بن چکی ہے۔ دوسری طرف داخلی معاشرہ اپنی انتہائی گراوٹ میں ہے، رشتے ناطے، خاندانی تانے بانے، سماجی قدریں عنقا ہیں، موجودہ مغرب کے اخلاقیات عہد قدیم سے کچھ مختلف نہیں ہیں، مغربی فلسفۂ اخلاق اور انکی سماجی اخلاقیات کو اگر سمجھنا ہو تو ولیم ایڈورڈ ہارٹ پال لیکی کی مشہور کتاب تاریخ اخلاق یورپ (History of European Morals) جسکا اردو ترجمہ مولانا عبد الماجد دریابادی کے قلم کا شاہکار ہے وہ کافی ہے اور اس موضوع پر بہترین مواد فراہم کرتی ہے اور موجودہ یورپ کو تاریخ کے جھروکوں سے آج بھی آئینہ دکھاتی ہے۔

علم نفسیات میں جتنے بھی نظریات مغرب میں رائج ہیں وہ سب جزوی حقائق ہیں جن کے نادرست نتائج نے موجودہ عقلیت کو مسموم کیا ہے اور سماج پر برے اثرات ڈالے ہیں، سگمن فروئیڈ (Sigmund Freud) کا تحلیل نفسی (Psycho Analysis) کا نظریہ ہو، یا جون بی واٹسن (John B Watson) کا کرداریت (Behaviourism) والا نظریہ ہو، یا پھر میسلو (Maslow) کے انسان پسند نفسیات کے تصور کی بنا پر پیش کیا جانے والا درجہ بند ضروریات (Hierarchy Needs) کا مثلث خاکہ ہو، ان سے وقتی فائدے یا جزوی حل تو پائے جاسکتے ہیں لیکن بحیثیت مجموعی ان کے مثبت ثمرات نہیں حاصل کیے جاسکتے بلکہ کسی قدر کڑوے پھل ہی ہاتھ لگتے ہیں، تجربات اس کے کھلے شاہد ہیں۔ اگر بغور تجزیہ کیا جائے تو نظر آتا ہے کہ بنیادی غلطی جو ان تمام نظریات وتصورات میں ہو رہی ہے وہ انسان کو گوشت پوست اور مادی جذبات و خواہشات ہی کا صرف بندہ ماننے کی فکر ہے اور یہ سارا وبال اسی عدم توازن اور بے اعتدالی کا خمیازہ ہے جس کو دین اسلام نے کبھی روا نہیں رکھا، جب تک شخصی خواہشات پر حد بندیاں نہیں ہوں گی، اور وسائل وذرائع ترقی پر اخلاقی بندشیں نہی

UTTAR PRADESH

e-mail:lohianama@gmail.com

اترپردیش

غوث پاک سے محبت کامیابی کا ذریعہ: عبدالقادر علوی

خانقاہ فیض الرسول براؤن شریف سدھارتھ نگر میں قدیمی جشن غوث الوریٰ کا انعقاد

بانسی ،(نامہ نگار): ملک کی عظیم مرکزی درسگاہ دارالعلوم فیض الرسول وخانقاہ فیض الرسول براؤن شریف سدھارتھ نگر میں قدیمی جشن غوث الوریٰ کا انعقاد نہایت تزک واحتشام کے ساتھ علامہ غلام عبدالقادر علوی سجادہ نشین خانقاہ فیض الرسول کی سرپرستی ونبیرہ شعیب الاولیاء پیر مفتی محمد آصف علوی ازہری نائب سجادہ نشین ومہتمم کی صدارت وعلامہ علی حسن علوی ازہری پرنسپل ادارہ کی صدارت میں ہوا جشن کا آغاز قاری محمد منور رضا نے تلاوت قرآن پاک سے کیا طلبہ نے نعت ومنقبت کا نذرانہ عقیدت پیش کیا پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے شہزادہ شعیب الاولیاء علامہ پیر غلام عبدالقادر علوی نے کہا کہ حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے فضائل وکمالات شان ومرتبہ عظمت ورفعت اور کرامات وغیرہ کا ضرور تذکرہ ہونا چاہیے کہ اس سے ایمان میں تازگی فکر میں بلندی اور قلوب میں اولیاء اللہ سے محبت پیدا ہوتی ہے مگر ساتھ میں اگر آپ کی غربا پروری؟ حاجت روائی دستگیری عاجزی وانکساری صبر وشکر تقوی وپرہیزگاری خدمتِ خلق اور خوف خدا ورسول کا بھی تذکرہ ہوتا رہے تا کہ ان کی سیرت مبارکہ کے ان پہلوؤں سے بھی سماج ومعاشرے کی اصلاح اور ایک دوسرے کے دکھ درد میں کام آنے کا جذبہ پیدا ہو سرکار براؤن حضور شعیب الاولیاء اکثر فرمایا کرتے تھے کہ حضور غوث پاک کی محبت کامیابی کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے۔

نبیرہ حضور شعیب الاولیاء پیر مفتی محمد آصف علوی ازہری نے کہا کہ جب ہم ولایت کے تمام معانی ومفاہیم کو دیکھتے ہیں تو ہمیں اس حوالے سے حضور غوث الاعظم رضی اللہ عنہ آسمان ولایت پر سب سے بلند وارفع ستارے کی مانند چمکتے دمکتے دکھائی دیتے ہیں ہم اکثر حضور غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کے ان اقوال اور کرامات کو بیان کرتے ہیں جو صوفیاء واولیاء کی کتابوں میں ہیں مگر یہ امر ذہن نشین رہے کہ محدثین فقہاء اور ائمہ علم نے بھی تواتر کے ساتھ آپ رضی اللہ عنہ کے علمی وروحانی مقام کو بیان فرمایا ہے صرف عقیدت مندوں ہی نے آپ رضی اللہ عنہ کا یہ مقام نہیں بنا رکھا بلکہ جلیل القدر ائمہ علم، ائمہ تفسیر اور ائمہ حدیث نے بھی اسے بیان کیا ہے آپ کی عظمتوں کا ذکر سب نے کیا ہے۔ اس موقع پر صاحب سجادہ حضور علوی صاحب کی طرف سے لنگر غوثیہ کا اہتمام ہوا جس میں اساتذہ کرام وطلبہ کے علاوہ کثیر تعداد میں مریدین ومتوسلین نے شرکت کیا۔ پروگرام کا اختتام صلوۃ وسلام اور علامہ علوی صاحب کی دعا پر ہوا۔

شیخ عبدالقادر جیلانی کی سیرت کو اپنانے کی ضرورت: مولانا انظر

سلطانپور (نامہ نگار): شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی سیرت کو اپنانے اور انکی تعلیمات پر عمل کرنے کی ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار مولانا انظر قاسمی نے یہاں مسجد بلالؓ حنیف نگر میں حضرت عبدالقادر جیلانیؒ کی حیات وکارنامے عنوان پر منعقدہ ایک جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مولانا انظر قاسمی نے کہا کہ شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی پہلی تعلیم یہ تھی کہ جھوٹھ نہ بولا جائے۔ مولانا نے کہا کہ شیخ نمازوں کو باعت پڑھنے کی تلقین ہمیشہ کرتے تھے۔ نیز انھوں نے بڑے پیمانے پر ان لوگوں تک دین کو پہنچایا جو دین سے آشنا نہیں تھے۔ مولانا انظر نے کہا کہ صحابہ کرامؓ کے بعد بزرگان دین نے اسلام کی دعوت کو فریضہ انجام دیا اور اسلام کی دعوت کو عام کرنے میں شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کا خاص مقام ہے۔ مولانا انظر نے کہا کہ آج ہم اگر شیخ عبدالقادر جیلانی سے اگر عقیدت رکھتے ہیں تو انکی تعلیمات کے مطابق ہمیں سختی سے دینی امور کی انجام دہی کرنی ہوگی اور شیخ عبدالقادر جیلانی کی طرف کسی ایسی بات کو منسوب کرنے سے پرہیز کرنا ہوگا جسکی کوئی حقیقت نہ ہو۔ نعت ومنقبت کے اشعار تنویر احمد اور محمد خالد نے پیش کئے۔ دعا پر جلسے کا اختتام ہوا۔

بے قابو بس الٹ جانے سے 5/افراد کی موت

مرزا پور، (یو این آئی): اتر پردیش میں مرزا پور ضلع کے سنت نگر تھانہ علاقے میں داداری ڈیم کے نزدیک جمعہ کی صبح ایک پرائیویٹ بس الٹ جانے سے ایک بچے سمیت پانچ لوگوں کی موت ہوگئی۔ مرنے والوں میں دو خواتین اور ایک آٹھ سالہ بچہ بھی شامل ہے۔ پولیس نے بتایا کہ آج صبح ایک پرائیویٹ بس مرزا پور شہر کے پیلی کوٹھی بس اسٹینڈ سے ہالیہ کے متوار کے لیے روانہ ہوئی۔ بس میں ستائیس سے زیادہ مسافر سوار تھے۔ بس پٹھرہ سنت نگر سے ہوتے ہوئے ہالیہ کی طرف جارہی تھی۔ داداری ڈیم کے سامنے ہالیہ کی طرف جاتے ہوئے یہ قابو سے باہر ہوکر الٹ گئی۔ ذرائع نے بتایا کہ بس کی رفتار بہت تیز تھی۔ سڑک اونچی نیچی تھی۔ درمیان میں بڑے بڑے گڑھے تھے، ایسے میں بس تیز رفتاری سے چلانے والے ڈرائیور نے کنٹرول کھو دیا اور بس الٹ گئی۔ واقعہ کے بعد آس پاس کے لوگوں نے پولیس کی مدد سے انہیں کسی طرح باہر نکالا۔ زخمیوں کو پرائمری ہیلتھ سنٹر ہالیہ لے جایا گیا۔ جہاں مانیتا متوار (25)، ممتا (26) بیوی سریش بدھونا، ابھیشیک (02) ولد سریش بدھاونا، ستیانارائن (40) ولد بھولا، وشنو (10) ولد راجیش بابو گوندر کو مردہ قرار دے دیا گیا۔ بیس سے زائد زخمیوں کو بہتر علاج کے لیے ڈویژنل اسپتال بھیج دیا گیا۔ زخمیوں میں آشیش، گیتا دیوی، منوج، کویتا، وویک، سویتا دیوی سنگیتا دیوی، سریتا دیوی رامرتی، سپنا انیش کمار، انشیکا وغیرہ شامل ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ پریتنکا نرنجن اور پولیس سپرنٹنڈنٹ ابھینندن وغیرہ حکام نے اسپتال میں داخل زخمیوں کی خیریت دریافت کی اور اسپتال کے عملے کو بہتر علاج کی ہدایات دیں۔ لاشوں کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم رپورٹ کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔

عرفان احمد کو 29/کو ملے گا نیشنل اردو ٹیچر ایوارڈ

شاہجہاں پور (نامہ نگار) قومی اردو شکشک کرمچاری سنگھ کے زیر اہتمام قومی اردو ٹیچر ایوارڈ 2023 ضلع کے بیسک ٹیچر اور معروف ادیب وافسانہ نگار عرفان احمد انصاری کو دہلی میں 29/اکتوبر کو منعقدہ ایک پُر وقار تقریب میں دیا جائے گا۔ یہ پروگرام ہر سال غالب اکیڈمی، نئی دہلی میں منعقد کیا جاتا ہے۔ جس میں ہندوستان کی تمام ریاستوں کے 100/اساتذہ وملازمین کو آئین میں شامل آٹھ زبانوں میں سے کسی ایک زبان کے لیے اپنے شعبے میں نمایاں کارکردگی کے لئے قومی ایوارڈ سے نوازا جاتا ہے۔ شاہجہاں پور کے محلّہ دلازاک میں رہنے والے اور جونیئر ہائی اسکول کھریا رسول پور کے ہیڈ ماسٹر عرفان احمد انصاری کو دہلی میں منعقدہ ایک پروگرام میں قومی اردو ٹیچر ایوارڈ سے نوازنے کے لیے گذشتہ دنوں منتخب کیا گیا تھا۔ عرفان احمد انصاری نے بتایا کہ وہ قومی ایوارڈ کے اعلان سے بے حد مسرور ہیں اور اسے صرف اپنے لیے نہیں بلکہ شاہ جہاں پور کے اردو اساتذہ کے لیے فخر ومسرت کا باعث مانتے ہیں۔ وہ آج رات کی ٹرین سے دہلی روانہ ہورہے ہیں۔ دہلی روانہ ہونے سے قبل انہوں نے فون پر بتایا کہ وہ گزشتہ دو دہائیوں سے اردو زبان وادب کے فروغ کے لیے کوشاں اور سرگرم ہیں۔ ان کی تین کتابیں بھی منظر عام پر آچکی ہیں۔ جن میں افسانوی مجموعہ خوشبو، مضامین کا مجموعہ عرفان دل، بچوں کی کہانیوں کا مجموعہ 'سونے کا قلم' (مصنف ندیم انصاری) مرتب کیا ہے۔ اس کے علاوہ ایک ہندی میں نظموں کا مجموعہ 'ہم بچے ہندستانی' بھی شائع ہو چکا ہے۔

سردار نرسنگ ہوم میں صفائی ملازمہ نے لگائی پھانسی

سلطانپور (نامہ نگار): شہر کے محلّہ گھھرو یہ تحت کوتوالی شہر واقع سردار نرسنگ ہوم میں وہاں کی صفائی ملازمہ نے آج صبح نرسنگ ہوم کے ایک کمرے میں پھانسی لگا کر خودکشی کر لی جس ناطے نرسنگ ہوم میں ایک افراتفری کا ماحول ہوگیا۔ نرسنگ ہوم کے مالک ڈکٹر مسعود سردار نت بتایا کہ محلّہ گھھرو یہ کی ہی صفائی ملازمہ آنچل بانو گزشتہ چار پانچ برس سے مستقل میرے نرسنگ ہوم میں کام کر رہی تھی آج صبح وہ حسب معمول صفائی کے کام پر آئی اور نرسنگ ہوم کے پچھلے کمرے سے جب کافی دیر تک باہر نہ آئی تو تشویش ہوئی دیکھا گیا کہ کمرے کا دروازہ اندر سے بند ہے آواز دینے ہر بھی کوئی حرکت نہ ہوئی تب میں نے آنچل کے اہل خانہ اور پولیس کو مطلع کرتے ہوئے صورت حال کی خبر دی، پولیس اور اہل خانہ کی موجودگی میں کمرے کا دروازہ توڑا گیا تو پنکھے سے آنچل کی لاش لٹکتی ہوئی ملی۔ آنچل کی ماں نے بتایا کہ آنچل صبح میں گھر سے ناشتہ کر کے آئی تھی اور ایسی کوئی بات نہیں تھی کہ یہ قدم اٹھائی۔ کوتوالی شہر کی پولیس نے لاش کو قبضہ میں لیتے ہوئے پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے۔ شہر کوتوال شری رام پانڈے نے بتایا کہ لڑکی کے اہل خانہ کی طرف سے کوئی تحریر نہیں ملی ہے۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی پولیس اگلی کارروائی طے کریگی۔

گینگسٹر کیس میں مختار انصاری کو 10 سال قید

غازی پور، (پی این ایس): گینگسٹر کیس کے ملزم مختار انصاری کو ایڈیشنل سیشن جج کورٹ نمبر 3 ایم پی/ایم ایل اے کورٹ اروند کمار مشرا کی عدالت نے سزا سنائی ہے۔ مختار انصاری کو دس سال قید اور پانچ لاکھ جرمانے کی سزا سنائی گئی ہے۔ دوسرے مجرم سونو یادو کو پانچ سال قید اور دو لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی ہے۔ آپ کو بتادیں کہ جمعرات کو ملزم مختار انصاری اور اس کے ساتھی سونو یادو کو گینگسٹر کیس میں مجرم قرار دیا گیا تھا۔ اس دوران مختار بانڈہ جیل سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے عدالت میں پیش ہوئے جبکہ سونو یادو عدالت میں موجود تھے۔ 2009 میں کارندہ تھانہ میں گینگسٹر ایکٹ کے تحت مختار انصاری اور سونو یادو کے خلاف کرندا تھانہ علاقہ کے صابوا کے رہنے والے کپل دیو سنگھ کے قتل اور محمد آباد کے امیر حسن کے قتل کی کوشش کے مقدمہ کی بنیاد پر مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ اس کیس کی سماعت کافی دنوں سے چل رہی تھی۔ 7/اکتوبر کو مختار انصاری اور سونو یادو کا بیان ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے ریکارڈ کیا گیا۔ اس کے بعد بحث کے لیے 11/اکتوبر کی تاریخ مقرر کی گئی لیکن سماعت نہ ہوسکی۔ 17/اکتوبر کو اسسٹنٹ گورنمنٹ ایڈوکیٹ نیرج سریواستو، مختار انصاری اور سونو یادو کے وکلاء نے استغاثہ کی جانب سے اپنے دلائل پیش کیے تھے۔ عدالت نے دلائل سننے کے بعد فیصلہ سنانے کی تاریخ مقرر کی تھی۔ عدالت نے جمعرات 26/اکتوبر کو شام 4 بجے اپنا فیصلہ سناتے ہوئے مختار انصاری اور سونو یادو کو گینگسٹر ایکٹ کے تحت مجرم قرار دیا تھا۔

اعظم خان کے قریبی رشتہ داروں کے گھر پر انکم ٹیکس کا چھاپہ

رام پور، (ایجنسی): سابق وزیر اور سماج وادی پارٹی کے مقید سینئر لیڈر اعظم خان کے قریبیوں پر جمعہ (27 اکتوبر) کو رام پور میں محکمہ آئی ٹی (انکم ٹیکس) نے چھاپہ ماری کی۔ رپورٹ کے مطابق انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ کی ٹیم تقریباً 50 گاڑیوں میں دہلی سے رام پور پہنچی ہے۔ جو کئی مقامات پر چھاپے مار رہی ہے۔

محکمہ انکم ٹیکس کی ٹیم پہلے سماج وادی پارٹی لیڈر فرحت خان اور شاویز خان کے گھر پہنچی اور پھر دوسروں کے ٹھکانوں پر چھاپے ماری کی۔ مقامی رام پور پولیس بھی موقع پر امن وامان برقرار رکھنے میں مصروف ہے۔ رپورٹ کے مطابق ئی کارروائی اعظم خان کی جوہر یونیورسٹی سے وابستہ لوگوں کے خلاف کی جا رہی ہے۔ چند روز قبل انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ نے اعظم خان کے گھر اور احاطے پر چھاپے مارے تھے اور اب ان کے قریبی لوگوں پر محکمہ انکم ٹیکس چھاپے مار رہا ہے۔

اعظم خان کو ان کے بیٹے عبداللہ اعظم کے دو پیدائشی سرٹیفکیٹس کے معاملے میں سات سال قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ اس کیس میں ان کی اہلیہ تزئین فاطمہ اور بیٹے عبداللہ کو بھی سات سات سال قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ تینوں اس وقت مختلف جیلوں میں بند ہیں۔ اعظم خان سیتاپور جیل میں ہیں، ان کا بیٹا ہردوئی جیل میں اور ان کی بیوی رام پور جیل میں ہے۔

کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے بھی جمعرات کو سیتاپور جیل میں اعظم خان سے ملنے گئے تھے، لیکن ملاقات نہیں ہوسکی۔ جیل انتظامیہ کا کہنا تھا کہ اعظم خان نے ملنے سے انکار کر دیا۔ وہیں اجے رائے نے کہا کہ ''ہم نے جیل کی تمام رسمی کارروائیاں مکمل کر لی تھیں۔ ہم نے کل جیل مینوئل کے مطابق درخواست بھی بھیجی تھی اور اپنے دفتر سے میل بھی بھیجی تھی۔ اس سب کے بعد جیل انتظامیہ نے ہمیں بتایا کہ ہم ان (اعظم خان) سے نہیں مل سکتے۔ ریاستی حکومت کے دباؤ کی وجہ سے وہ ہمیں ان سے ملنے نہیں دے رہے ہیں۔ خوفزدہ حکومت نے ہم سب کو ملاقات سے روک دیا۔ کسی مقبول لیڈر کو سازش کے تحت جیل میں رکھنا مناسب نہیں۔''

ملکوں والی مسجد میں جشن غوث الوریٰ کا اہتمام

شاہجہاں پور (نامہ نگار) محلّہ ایمن زئی جلال نگر واقع ملکوں والی یک مینارہ مسجد میں بعد نماز جمعہ جشن غوث الوریٰ کا اہتمام انتہائی ادب واحترام سے کیا گیا۔ جشن کا آغاز حافظ ذیشان رضا ازہری نے تلاوت قرآن کریم سے کیا۔ حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے مسجد کے خطیب و امام حافظ محمد عمران رضا قادری نے کہا کہ بڑے پیر صاحب عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالی عنہ کا ولیوں میں وہی مقام ہے، جو نبیوں میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت عبدالقادر جیلانی غوث پاک کو بڑے اعزازات سے نوازا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے غوث پاک کو ایک اعزاز یہ دیا کہ آپ والدہ کی طرف سے حسینی ہیں اور والد کی طرف سے حسنی سید ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غوث پاک کی نگاہ کرم جس پر پڑ جاتی تھی، اس کا دل منور ہو جاتا تھا۔ غوث پاک نے مذہب اسلام کی جو نشر واشاعت کی ہے، وہ دنیا کے سامنے ایک نصیحت امیز مثال ہے۔ ہم سبھی کو حضور غوث پاک کی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے اپنی زندگی کو مثالی اور کامیاب بنانے کی کوشش کرنا چاہیے۔ اس دوران حافظ ذیشان رضا، محمد نواز رضا، محمد عیان رضا نے نعت ومنقبت کا نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ صلاۃ و سلام کے بعد فاتحہ خوانی ہوئی۔ خلیفہ تاج الشریعہ حافظ فراست اللہ خاں رضوی نے قوم وملت کی ترقی وخوشحالی اور ملک کی سلامتی کے لیے دعا کی۔ آخر میں حاضرین میں تبرک تقسیم کیا گیا۔ اس موقع پر مولوی امانت اللہ خان نوری، حاجی ایوب خان، راشد حسین خاں، ریحان خاں، محمد منیر چشمتی، شہران صابری، شاداب خان، محمد کیف، واصف خان، محمد غفران، حاجی یاسین، اشتیاق احمد، محمد مرتضی، محمد عمران خان، محمد فیضان خان، عبدالغفار، صفدر خاں، امن سعید، عدنان رضا وغیرہ تمام لوگ موجود رہے۔

چھیڑ خانی پر دو فریقین میں خونی تصادم، چار زخمی

بھدوہی، (یو این آئی): اتر پردیش کے بھدوہی ضلع کے گوپی گنج نگر کے انجی محل میں جمعہ کو کبوتر مندر کے پاس چھیڑ خانی پر دو فریقوں کے درمیان جھگڑے میں چار افراد شدید زخمی ہوگئے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ کبوتر مندر کے قریب چھیڑ چھاڑ کے تنازعہ میں مار پیٹ سے مشتعل ایک درجن لوگوں نے حملہ کر دیا اور چار لوگوں کو لہولہان دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ بھیکھاری پور کے دو نوجوان انجی محل کی طرف آرہے تھے۔ ان کا بھگوت پور کے کچھ نوجوانوں سے کبوتر ناتھ مندر کے نزدیک چھیڑ چھاڑ پر جھگڑا ہوا، جس میں ان کی پٹائی کر دی گئی۔

بخار سے نو برس کی لڑکی کی موت

سلطانپور (نامہ نگار): ترقیاتی بلاک کوڑے بھار کے تحت موضع انگنا لول میں ایک نو سالہ لڑکی ارچنا کی بخار سے موت ہوگئی۔ ارچنا کو دو روز قبل بخار آیا تھا اسے قریب ہی کٹکا بازار واقع ایک پرائیوٹ ڈاکٹر کو دکھایا گیا لیکن آرام نہ ہونے پر آج ضلع ہسپتال داخل کرایا گیا جہاں اسکی موت واقع ہوگئی۔

SPORTS / INTERNATIONAL

امریکہ-چین کے وزرائے خارجہ ملاقات

اختلافات اور تعاون کے شعبوں پر کیا تبادلہ خیال

واشنگٹن، 27 اکتوبر (یو این آئی) امریکی وزیر خارجہ اینٹونی بلنکن اور چینی وزیر خارجہ وانگ یی نے واشنگٹن میں ملاقات کی اور اختلافات اور تعاون کے شعبوں پر تبادلہ خیال کیا۔

یہ اطلاع جمعہ کو امریکی محکمہ خارجہ کی طرف سے جاری کی گئی ایک ریلیز میں دی گئی۔ وزارت خارجہ نے کہا ''وزیر خارجہ اینٹونی جے بلنکن نے آج واشنگٹن میں سرکاری دورے کے لئے پی آر سی (پیپلز ریپبلک آف چائنا) اور سی سی پی (چینی کمیونسٹ پارٹی) کے سینٹرل فارن افیئر کمیشن کے ڈائرکٹر اور وزیر خارجہ وانگ یی کی میزبانی کی۔ مسٹر وانگ نے متعدد دو طرفہ، علاقائی اور عالمی امور پر تبادلہ خیال کیا، جس میں اختلاف کے شعبوں کو حل کرنے کے ساتھ ساتھ تعاون کے شعبوں کی تلاش بھی شامل ہے۔''

ریلیز کے مطابق دونوں سینئر حکام جمعہ کو بھی اپنی بات چیت جاری رکھیں گے۔ مسٹر بلنکن نے چین کے سابق وزیر اعظم لی کی چیانگ کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا، جو مارچ 2013 سے مارچ 2023 تک اس عہدے پر فائز رہے۔ 68 سالہ لی کا جمعہ کو دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہوگیا۔

ترکی کی پانچ عرب ممالک کے لیڈروں کو فلسطین کی حمایت میں ریلی میں شرکت کی دی دعوت

انقرہ، 27 اکتوبر (یو این آئی) ترکی نے سعودی عرب، مصر، لیبیا، لبنان اور اردن کے رہنماؤں کو 28 اکتوبر کو استنبول میں فلسطین کی حمایت میں ہونے والی ریلی میں شرکت کی دعوت دی ہے۔ ترک اخبار 'صباح' نے جمعہ کو ذرائع کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔ اخبار نے کہا کہ ریلی میں میڈیا، کھیل، فن، کاروبار اور فلسطینی تارکین وطن سے تعلق رکھنے والے بہت سے بااثر افراد بھی شرکت کریں گے۔

مسجد اقصیٰ جمعہ کی نماز میں خالی، اسرائیل کی گرفت مضبوط

یروشلم (ایجنسی) آج جمعہ کے روز اسرائیلی پابندیوں کی وجہ سے مسجد اقصیٰ نمازیوں سے خالی رہی۔ مسجد اقصیٰ میں نماز ادا نہ ہونے کی ایک وجہ گذشتہ اکیس روز سے غزہ کی پٹی پر جاری اسرائیلی حملے ہیں۔ حالانکہ مسجد اقصیٰ میں عموماً ہزاروں لوگ نماز جمعہ ادا کرتے ہیں جب کہ مخصوص مذہبی ایام میں یہاں نمازیوں کی تعداد لاکھوں تک پہنچ جاتی ہے۔ العربیہ/الحدث کے نامہ نگار نے جمعہ کے روز اطلاع دی ہے کہ مسجد اقصیٰ میں صرف معمر نمازیوں کی ایک چھوٹی سی تعداد پہنچی۔ نامہ نگار نے بتایا کہ اسرائیل نے صرف 75 سال سے زیادہ عمر کے لوگوں کو ہی حرم قدسی میں داخل ہونے کی اجازت دی۔ جب کہ نوجوانوں یا پچاس سے زائد افراد کو داخلے کی اجازت نہیں تھی۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ یروشلم بھر میں چھبیس چوکیوں کی وجہ سے مسجد تک جانے میں نمازیوں کو شدید دشواری کا سامنا ہے۔

ویزویلا میں فلسطین کی حمایت میں مارچ نکالا گیا

میکسیکو سٹی، 27 اکتوبر (یو این آئی) ویزویلا کے دارالحکومت کراکس میں ہزاروں لوگوں نے فلسطین کی حمایت میں 'فلسطینی عوام جاں نہیں' کے نعرے کے ساتھ مارچ نکالا۔ یہ پروگرام ویزویلا کے سرکاری وی ٹی وی چینل نے نشر کیا۔ ویزویلا کی حکمراں یونائیٹڈ سوشلسٹ پارٹی کے نائب صدر ڈیوسڈاڈو کابیلو نے ایک ریلی کے دوران کہا، "غزہ پر اندھا دھند بمباری نے فلسطینی عوام کی جدوجہد کے ساتھ دنیا بھر میں یکجہتی کو جنم دیا ہے۔" ہم جانتے ہیں کہ جلد یا بدیر فلسطین آزاد ہو جائے گا، اس کی زمینیں واپس کر دی جائیں گی اور دنیا میں قانون کی حکمرانی قائم ہوگی۔" ہم تباہی کی اس پالیسی کے فریم ورک کے اندر تشدد کے فوری خاتمے کا مطالبہ کرتے ہیں۔"

ویزویلا کی حکومت نے 2009 میں غزہ کی پٹی میں آپریشن کے بعد اسرائیل سے تعلقات توڑ لیے تھے۔ اس میں ایک ہزار سے زائد فلسطینی جاں بحق ہوئے۔ تین ماہ بعد کراکس نے فلسطین کی آزادی کو تسلیم کر لیا اور اس کے ساتھ سرکاری تعلقات قائم کر لیے۔ سال 2019 میں، تل ابیب نے حزب اختلاف کے رہنما جوآن گوائیڈو کی حمایت کی اور بڑے پیمانے پر احتجاج کے بعد انہیں ویزویلا کا صدر تسلیم کیا۔

میکسیکو میں سمندری طوفان اوٹس کے باعث 27 افراد ہلاک

میکسیکو سٹی، 27 اکتوبر (یو این آئی) میکسیکو کی جنوبی ریاست گوریرو کے ساحل پر بدھ کے روز آئے سمندری طوفان اوٹس میں کم از کم 27 افراد ہلاک اور چار لاپتہ ہوگئے۔ ایک اہلکار نے جمعرات کو یہ جانکاری دی۔ میکسیکو کی سیکورٹی اور شہری تحفظ کی سیکرٹری روزا ایسلا روڈریگ نے کہا کہ طوفان اب کمزور ہوگیا ہے۔ طوفان نے ملک کے بڑے سیاحتی مقامات میں سے ایک، اکاپلکو ریزورٹ کے علاقے میں کافی نقصان پہنچایا۔ صدر اینڈریس مینوئل لوپیز اوبراڈور نے پریس کانفرنس کے دوران طوفان سے ہونے والے جانی نقصان پر دکھ کا اظہار کیا۔ دریں اثنا، فیڈرل الیکٹرسٹی کمیشن کے اہلکار علاقے میں بجلی کی فراہمی اور ٹیلی کمیونیکیشن کے نظام کو بحال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

عمران خان کی سائفر کیس میں درخواست ضمانت مسترد

اسلام آباد، 27 اکتوبر (یو این آئی) اسلام آباد ہائی کورٹ نے پی ٹی آئی کے چیئرمین اور سابق وزیر اعظم عمران خان کی سائفر کیس میں درخواست ضمانت مسترد کر دی۔ ڈان نیوز کے مطابق اسلام آباد ہائی کورٹ کے چیف جسٹس عامر فاروق نے سائفر کیس میں عمران خان کی درخواست ضمانت پر 16 اکتوبر کو فیصلہ محفوظ کیا تھا جسے آج جاری کیا گیا۔

گزشتہ سماعت پر عمران خان کے وکلا، وفاقی تحقیقاتی ادارہ (ایف آئی اے) کے اسپیشل پراسیکیوٹر نے دلائل دیے تھے جنہیں سننے کے بعد اسلام آباد ہائی کورٹ نے فیصلہ محفوظ کر لیا تھا۔ اسپیشل پراسیکیوٹر رضوان عباسی نے اپنے دلائل میں کہا تھا کہ قابل دست اندازی جرم پر ایف آئی آر کا اندراج بنتا ہے، وفاقی حکومت نے سیکریٹری داخلہ کو شکایت درج کرنے کی منظوری دی۔ انہوں نے کہا تھا کہ آفیشل سیکرٹ ایکٹ کے تحت درج مقدمے میں 10 سال سے کم سزا والی دفعہ میں ضمانت ہوسکتی ہے لیکن 10 سال سے زائد سزا والی سیکشن لگی ہو تو وہ ناقابل ضمانت ہے۔

عدالت نے کہا تھا کہ سائفر کے ذریعے جو بھی معلومات آرہی ہیں کیا وہ آگے بڑھائی نہیں کی جا سکتیں، جس پر پراسیکیوٹر نے کہا کہ ایک کیٹگری میں آپ کر سکتے ہیں دوسری کیٹگری میں آپ نہیں کر سکتے، یہ سائفر ٹاپ سیکرٹ تھا اس سے شیئر نہیں کیا جا سکتا تھا۔ اسپیشل پراسیکیوٹر نے کہا تھا کہ درخواست گزار کے وکیل نے آفیشل سیکرٹ ایکٹ کی سیکشن 5 کی درست تعریف یا تشریح نہیں کی، چیئرمین پی ٹی آئی نے سائفر کی معلومات عوام تک پہنچائیں جس کے وہ مجاز نہیں تھے۔

چیف جسٹس اسلام آباد ہائی کورٹ نے کہا کہ سائفر آنے کے رولز آف پریکٹس ہوں گے، کچھ ایس او پیز بنائے ہوں گے، اسپیشل پراسیکیوٹر نے جواب دیا کہ سائفر کی دو کیٹگریز ہوتی ہیں جن میں سے ایک کی کیوٹی کیشن کی جا سکتی ہے مگر دوسری کیٹگری کی نہیں۔ راجا رضوان عباسی نے کہا تھا کہ یہ سائفر دوسری کیٹگری کا سیکرٹ دستاویز تھا جس کی معلومات عام نہیں کی جا سکتی تھیں۔

انتہائی دلچسپ مقابلے میں جنوبی افریقہ نے پاکستان کو 1 وکٹ سے ہرایا

چنئی (ایجنسی) عالمی کپ 2023 میں آج پہلا انتہائی قریبی مقابلہ دیکھنے کو ملا جب جنوبی افریقہ نے پاکستان کو 1 وکٹ سے شکست دے دی۔ 91 رن بنانے والے ایڈن مارکرم کے آؤٹ ہونے کے بعد پاکستانی گیندبازوں نے جنوبی افریقہ کے نچلے آرڈر کے بلے بازوں پر زبردست دباؤ بنایا، لیکن جیت حاصل نہیں کر سکے۔ حالانکہ ایک وقت ایسا ضرور آیا جب حارث رؤف کی گیند پر تبریز شمسی کے لیے ایل بی ڈبلیو کی اپیل کی گئی تھی اور امپائر نے ناٹ آؤٹ قرار دیا۔ اس آخری وکٹ کو حاصل کرنے کے لیے پاکستانی کپتان بابر اعظم نے ڈی آر ایس لیا جس میں پتہ چلا کہ گیند وکٹ پر ضرور لگتی لیکن وہ 'امپائرس کال' تھا۔ یعنی امپائر نے اگر شمسی کو آؤٹ کیا ہوتا تو پاکستان جیت حاصل کر لیتی۔ لیکن اس کے بعد شمسی اور کیشو مہاراج نے سنبھل کر کھیلتے ہوئے پاکستان کے ذریعہ دیے گئے 271 رن کے ہدف کو حاصل کر لیا۔

آج ٹاس پاکستانی کپتان بابر اعظم نے جیتا تھا اور پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ شروعات اچھی نہیں رہی کیونکہ دونوں ہی سلامی بلے باز (عبداللہ شفیق 9 رن، امام الحق 12 رن) جلدی پویلین لوٹ گئے، لیکن کپتان بابر اعظم (50 رن)، محمد رضوان (31 رن)، افتخار احمد (21 رن)، سعود شکیل (52 رن)، شاداب خان (43 رن) اور محمد نواز (24 رن) نے چھوٹی لیکن اہم پاریاں کھیل کر ٹیم کو کسی طرح 270 رنوں تک پہنچایا۔ پوری ٹیم 46.4 اوورس میں ہی آؤٹ ہوگئی، ورنہ مزید کچھ رن بنانے کا موقع تھا۔ آخر کے بلے بازوں نے مایوس کیا جو جنوبی افریقی گیندبازوں کے سامنے زیادہ دیر ٹھہر کر نہیں کھیل سکے۔ آخر کی 20 گیندیں اگر پاکستانی بلے باز کھیل لیتے اور 15-10 رن بنا لیتے تو میچ کا نتیجہ کچھ اور ہوتا۔

بہرحال، جنوبی افریقہ کی جانب سے گیندبازوں میں تبریز شمسی نے کمال کی گیندبازی کی۔ انھوں نے 10 اوورس میں 60 رن ضرور دیے، لیکن افتخار احمد، بابر اعظم اور سعود شکیل سمیت 4 اہم وکٹ حاصل کیے۔ 3 وکٹ مارکو جانسن کو ملے جنھوں نے 9 اوورس میں 43 رن دیے۔ 7 اوورس میں 42 رن دے کر 2 وکٹ گیرالڈ کوئیٹزی نے اور 4.7 اوورس میں 45 رن دے کر 1 وکٹ لنگی اینگیڈی نے لیے۔

جنوبی افریقہ نے جب 271 رنوں کے ہدف کا پیچھا کرنا شروع کیا تو سبھی امید کر رہے تھے کہ آسان جیت حاصل ہوگی۔ کوئنٹن ڈیکوک نے تیز شروعات بھی دی، لیکن وہ 12 گیندوں پر 24 رن بنا کر شاہین آفریدی کا شکار ہوگئے۔ کپتان تیمبا بوما (28 رن) اور راسی وَنڈر ڈوسین (21 رن) بھی کوئی بڑی اننگ نہیں کھیل سکے جس سے تھوڑا دباؤ بننا شروع ہوا۔ لیکن ایڈن مارکرم نے پاکستان کے تیز اور اسپن دونوں ہی گیندبازوں کے سامنے بے خوف انداز میں ک

آل انڈیا محمدی مشن کے زیر اہتمام 'جلوس غوثیہ' پُرامن طور پر برآمد

لکھنؤ،(پی این ایس)
آل انڈیا محمدی مشن کے زیر اہتمام وقومی صدر حضرت ایوب اشرف کی صدارت میں درگاہ حضرت مخدوم شاہ مینا چوک سے جلوس غوثیہ نہایت شان و شوکت کے ساتھ پُرمن طریقے سے برآمد ہوا۔ جس میں شہر بھر کی انجمنوں نے شرکت کی مختلف قسم کے جھنڈوں، بینروں سے ماحول خوشگوار ہو گیا۔ انجمنیں مختلف راستوں سے کھلے جھنڈوں اور بینر کے ساتھ صبح 10 بجے درگاہ حضرت مخدوم شاہ مینا پہونچنا شروع ہوگئی۔ جلوس کا اہتمام آل انڈیا محمدی مشن کے بانی وقومی صدر اولاد غوث اعظم حضرت سید ایوب اشرف، وجلوس کی قیادت سرپرست اعلیٰ حضرت سید یعقوب اشرف کچھوچھوی نے کی۔ اس موقع پر حاجی عبدالمنان مشاہدی، سید عارف میاں نقشبندی، سینئر نائب صدر شاکر علی مینائی عرف بابو بھائی، محمد ثناء اللہ، جنرل سیکریٹری سید شہاب الدین، پردھان سکریٹری سید بابر اشرف، مشن کے خزانچی محمد فرید، مشن یوتھ کے صدر سید محمد احمد میاں، ترجمان سید جنید اشرف کے ساتھ شہر کے تمام مساجد کے اماموں اور عقیدت مندوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ جلوس دوپہر بارہ بجے کے قریب درگاہ حضرت مخدوم شاہ مینا سے شروع ہوکر میڈیکل کالج سے ہوتا ہوا درگاہ حضرت حاجی الحرمین شاہ پر پہونچا، جہاں پر فاتحہ خوانی، صلوٰۃ وسلام اور ملک و ریاست کے لیے دعائیں کی گئیں۔ اور لوگوں کے حق میں بھی دعائیں کی گئیں۔ وہیں آل انڈیا محمدی مشن کے یوتھ نائب صدر پیرزادہ ناصر علی مینائی کے ہاتھوں شجرکاری کی گئی۔ اس موقع پر آل انڈیا محمدی مشن کے بانی وقومی صدر حضرت سید ایوب اشرف نے کہا کہ مشن ہمیشہ حکومت/ انتظامیہ سے مطالبات کرتا رہا ہے، کہ جلوس غوثیہ کے لئے مناسب انتظامات کئے جائیں۔ ہم کبھی نہیں چاہتے کہ جلوس کی وجہ سے کسی کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑے۔ ہم نے یہ بھی مطالبہ کیا تھا کہ درگاہ حضرت مخدوم شاہ مینا سے جلوس کو درگاہ شاہ دوشی بابا کھدرا بھیجنے کے انتظامات کیے جائیں جو کہ تشویشناک ہے۔

جناب اشرف نے غوث اعظم کی زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ غوث اعظم کا اخلاق حسنہ اس قدر بلند تھا کہ وہ غریبوں اور یتیموں کے ساتھ بلا جھجک بیٹھ جاتے تھے، بزرگوں کے سامنے انتہائی خندہ پیشانی سے پیش آتے لیکن آج ہم اس مقام پر پہنچ چکے ہیں جہاں ہمیں غوث پاک کی زندگی سے سبق حاصل کرنا چاہیے۔ دنیا میں جن قوموں نے اپنے اخلاق وکردار کو بگاڑ لیا ان کا انجام انتہائی افسوس ناک ہوا ہے۔ اگر ہم اس دور میں موجودہ مسلمانوں پر ایک نظر ڈالیں تو شاہی خاندان کے ایک اور دو صدی بھی نہیں گزرے بلکہ وہ ملک کی سب سے پسماندہ سماج بن چکے ہیں۔ اس کے باوجود وہ خود کو بدلنے کے لیے تیار نہیں ہوتے۔ آج اتحاد واتفاق کی ضرورت ہے، ملک کے حالات دن بدن بگڑ رہے ہیں، حالات قابل رحم ہیں، ہمیں ہوشیاری سے کام لینا چاہیے۔ جلوس کی واپسی کے بعد درگاہ شاہ مینا میں اولاد غوث اعظم جانشین مخدوم سمنا حضرت مولانا سید محمد حسن عسکری کچھوچھوی نے نماز جمعہ ادا کرائی۔ اور ملک، ریاست، عوام اور فلسطین کے مظلوم مسلمانوں کے لئے خصوصی دعا کی۔ جشن غوث الوریٰ کا آغاز قاری محمد احمد نے تلاوت قرآن پاک سے کیا، نعت ومنقبت کا نذرانہ قاری عبدالحنان، مولانا ذاکر مینائی، قاری گلاب الدین نے پیش کیا۔ سید مختار اشرف اور مولانا ذاکر مینائی نے غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی کی زندگی پر روشنی ڈالی۔ نماز کے بعد آل انڈیا محمدی مشن کے سینئر نائب صدر پیرزادہ شاکر علی مینائی نے فراخ دل سے لنگر کا اہتمام کیا اور مشن کے پردھان سکریٹری حضرت سید بابر اشرف نے تمام انجمنوں کے ذمہ داران، صحافی دوستوں، حکومت/ انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔ جلوس میں خصوصی طور پر ادریس نوری، محمد ایوب، مقصود اشرف صدیقی، محمد سعید، محمد نوشاد، تاج محمد، مولانا اشرف حسین، قاری عبدالحنان، قاری محمد احمد، قاری گلاب الدین، مولانا اعظم علی قادری، قاری افتخار، اسلم چشتی، مولانا ذاکر مینائی، مولانا آفتاب، قاری شرف الدین، قاری معین، قاری اسرائیل، پیر محمد، سعید وارثی، قاری محمد عقیل، قاری فاروق عبدالقادر، محمد افضل، سید محمد احمد میاں، سید افضل اشرف علمائے کرام وغیرہ نے شرکت کی۔

اقبال انصاری کا مسجد ٹرسٹیوں کو بدلے جانے کا مطالبہ

لکھنؤ ،(پی این ایس):
بابری مسجد معاملے میں فریق رہے اقبال انصاری نے مسجد کی تعمیر میں تاخیر پر سوال اٹھائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ٹرسٹی ایماندار ہوتے تو کام شروع ہو جاتا۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے لوگ مطالبہ کر رہے ہیں کہ ٹرسٹیز پر نظر رکھی جائے۔ مسجد کا کام جلد از جلد شروع کیا جائے۔ لاپروائی برتنے والوں کو بدلنا چاہیے۔ ٹرسٹ کے لوگ مسجد کی تعمیر میں تاخیر کر کے حکومت کو بدنام کرنا چاہتے ہیں۔

مسجد پر کام اس وقت تک شروع نہیں ہوگا جب تک ٹرسٹیز کو تبدیل نہیں کئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے مسجد کے لیے پانچ ایکڑ زمین دی ہے، لیکن آج تک کوئی کام شروع نہیں ہوا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ جہاں جہاں وقف اراضی ہے حکومت اس پر درخت لگائے۔ حکومت کو رام کے شہر میں خالی پڑے تمام قبرستانوں پر نظر رکھنی چاہیے۔

ریاست میں جنگل راج سے بھی بدتر ہے لاء اینڈ آرڈر: منیش ہندوی

لکھنؤ ،(پی این ایس):
ریاست میں مسلسل ہو رہے جرائم اور ان کے خلاف پولیس کی سست کارروائی کی وجہ سے ریاست کے لوگوں میں خوف کا ماحول ہے۔ مجرموں کے حوصلے اتنے بلند ہیں کہ انہوں نے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی زیرو ٹالرنس پالیسی کی دھجیاں اڑائی ہیں۔ ریاستی کانگریس کے ترجمان منیش ہندوی نے ایک بیان میں کہا کہ وزیر اعلیٰ کا اپنا آبائی ضلع گورکھپور بھی جرائم سے اچھوتا نہیں ہے۔ حالات اتنے خراب ہو چکے ہیں کہ ایف آئی آر درج کرنے والوں کو ڈرایا دھمکایا جاتا ہے۔ پہلا استحصال جرائم پیشہ افراد کر رہے ہیں اور دوسرا استحصال پولیس مجرموں کو بچا کر کر رہی ہے۔ حالات کی ہولناکی کا اندازہ اس واقعے سے لگایا جا سکتا ہے کہ 29 مئی 2023 کو گورکھپور کے بڑھل گنج تھانے کے کشمی پور گاؤں کی ایک نابالغ لڑکی کو اغوا کر لیا گیا تھا۔ گھر والے ادھر ادھر بھاگتے رہے، پولیس نے کوئی کارروائی نہیں کی اور ایک ہفتے کے بعد پولیس اہل خانہ کو دہلی لے گئی اور وہاں سے لڑکی کو برآمد کر لیا۔ انہوں نے کہا کہ گھر واپس آنے کے بعد اغوا اور عصمت دری کا مقدمہ بہت جلد بازی کے بعد درج کیا گیا۔ یہ الزام گاؤں کے طاقتور سربراہ کے بیٹے پر تھا۔ اس لیے مقتولہ کے گھر والوں کو دھمکیاں ملتی رہیں اور جب گھر والے نہ جھکے تو دسہرہ کے دن مقتولہ کے گھر پر حملہ کر کے اس کے چچا کو قتل کر دیا گیا۔ گورکھپور میں جب پولیس نے کوئی کارروائی نہیں کی تو اہل خانہ لاش لے کر لکھنؤ کے وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ پہنچ گئے۔ جہاں پولیس اسے فوراً ہٹا کر گوتم پلی تھانے لے گئی، پھر اسے واپس گورکھپور بھیج دیا۔ ترجمان منیش ہندوی نے کہا کہ یوگی جی نے کیسی ریاست بنا دی ہے؟ نہ ہم جرائم کو روک سکے اور نہ ہی پولیس کی بے حسی ختم ہو رہی ہے۔ جرائم پیشہ عناصر کے حوصلے اس حد تک بڑھ چکے ہیں کہ عوام خوف و ہراس کا شکار ہے اور پولیس سستی کا شکار ہے۔

فارماسسٹ ایلو پیتھک امتحان کا نتیجہ جاری، 450 امیدوار کامیاب

لکھنؤ،(پی این ایس)
نیشنل ہیلتھ مشن، اتر پردیش کے تحت 26-11-2022 کو 17000+-آؤٹ سورسنگ پر تقرری عمل کے لیے مختلف پروگراموں میں فارماسسٹ ایلو پیتھک کی 490 کنٹریکٹ پر خالی آسامیوں کے لیے 490 شارٹ لسٹ کیے گئے امیدواروں کے امتحان کا نتیجہ جاری کیا گیا ہے۔ جس کی فہرست نیشنل ہیلتھ مشن نے شائع کی ہے۔ جو یوپی پورٹل www.upnrhm.gov.in پر دستیاب ہے۔ شارٹ لسٹ کیے گئے امیدواروں کے بارے میں معلومات کا اعلان جلد کیا جائے گا۔ امیدوار قومی صحت مشن اتر پردیش کی سرکاری ویب سائٹ www.upnrhm.gov.in پر ضروری معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ کسی بھی دوسرے پورٹل، ویب سائٹ، YouTuber وغیرہ پر دستیاب معلومات کا ادراک نہ کریں۔

بڑے پیمانے پر آئی اے ایس، پی سی ایس افسران کے تبادلے

پلکٹ گرگ وارانسی ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے نئے وی سی

لکھنؤ،(پی این ایس)
یوگی حکومت میں تبادلوں کا سلسلہ جاری ہے۔ جمعہ کو ایک بار پھر ٹرانسفر ایکسپریس چل پڑی۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق کئی پی سی ایس افسران کا تبادلہ کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اطلاعات موصول ہو رہی ہیں کہ کئی آئی اے ایس افسران کا بھی ایک جگہ سے دوسری جگہ تبادلہ کیا گیا ہے۔ پی سی ایس افسر رام شنکر پرتھم کا نام بھی ان پی سی ایس افسران کی فہرست میں شامل ہے جن کا تبادلہ کیا گیا ہے۔ لکھنؤ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے او ایس ڈی رام شنکر فرسٹ کا تبادلہ کر دیا گیا ہے۔ پی سی ایس رام شنکر کو علی گڑھ کا نیا سٹی مجسٹریٹ بنایا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی پی سی ایس افسر شیام کمار کو ایس ڈی ایم گونڈہ کے عہدے پر نئی تقرری ملی ہے۔ اس وقت شیام کمار وارانسی میں ایس ڈی ایم کے عہدے پر کام کر رہے تھے۔ وہیں بریلی ضلع میں ایس ڈی ایم کے عہدے پر تعینات پی سی ایس رشمی کماری کو ایس ڈی ایم مراد آباد بنایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ پی سی ایس افسر آشرم ورما کا بھی تبادلہ کر کے انہیں ایس ڈی ایم مرزا پور بنایا گیا ہے۔ سچن راجپوت جو ایس ڈی ایم پیلی بھیت تھے، کا تبادلہ ایس ڈی ایم مراد آباد کے عہدے پر کر دیا گیا ہے۔

اس کے ساتھ ہی کل رات یوپی میں کئی آئی اے ایس افسران کے تبادلے کی بھی اطلاع مل رہی ہے۔ آئی اے ایس افسر اکشت ورما کو بڑی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ اکشت ورما کو وارانسی کا نیا میونسپل کمشنر بنایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ آئی اے ایس پلکت گرگ کو وارانسی ڈیولپمنٹ اتھارٹی کا وی سی مقرر کیا گیا ہے۔ شپوگری، جو وارانسی میں سٹی کمشنر تھے، کو اسپیشل سکریٹری اعلیٰ تعلیم بنایا گیا ہے۔ آئی اے ایس افسر ستیہ پرکاش کو میونسپل کمشنر جھانسی کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ ستیہ پرکاش اس وقت ایڈیشنل کمشنر ایکسائز کے عہدے پر تعینات تھے۔

ڈی ایم، اے ڈی ایم اور ایس ڈی ایم کے تبادلوں پر 5 جنوری تک پابندی

لکھنؤ،(پی این ایس)
لوک سبھا انتخابات کے لیے ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کا پروگرام 27 اکتوبر سے ریاست کے تمام 403 اسمبلی حلقوں میں شروع ہوگا۔ 5 جنوری 2024 تک ووٹر لسٹ پر نظر ثانی پروگرام سے وابستہ تمام بوتھ لیول افسران اور ضلع انتخابی افسروں کے تبادلوں پر پابندی رہے گی۔ ہنگامی حالات میں، اہلکاروں اور افسران کے تبادلے الیکشن کمیشن آف انڈیا کی منظوری کے بعد ہی کیے جا سکتے ہیں۔ چیف الیکٹورل آفیسر نودیپ رنوا نے کہا کہ ووٹر لسٹ پر نظر ثانی مہم کے دوران ضلع الیکشن افسران، ڈپٹی ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسرز، الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرس، اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرس کا 5 جنوری 2023 تک کمیشن کی اجازت کے بغیر تبادلہ نہیں کیا جائے گا۔

جیوتی آلوک تنازعہ: پی سی ایس جیوتی موریا کے خلاف بدعنوانی کے الزامات کی نہیں ہوئی تصدیق، ڈویژنل کمشنر نے بھیجی رپورٹ

لکھنؤ،(پی این ایس)
اپنے شوہر کے الزامات کے بعد سرخیوں میں آئی پی سی ایس افسر جیوتی موریہ کو بڑی راحت ملی ہے۔ ان کے خلاف جاری جانچ میں بدعنوانی کے الزامات کی تصدیق نہیں ہو سکی ہے۔ اس سلسلے میں پریاگ راج کے ڈویژنل کمشنر نے رپورٹ حکومت کو بھیج دی ہے۔ رپورٹ کی جانچ کے بعد تفتیشی عمل رک جائے گا۔ جیوتی کے شوہر آلوک نے ان پر کرپشن کے سنگین الزامات لگائے تھے۔ انہوں نے اس کی شکایت محکمہ تقرری سے بھی کی تھی۔ پورے معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے حکومت نے پریاگ راج کے ڈویژنل کمشنر سے جانچ کے بعد رپورٹ طلب کی تھی۔ ڈویژنل کمشنر نے جانچ کے لیے ایڈیشنل کمشنر کی سربراہی میں کمیٹی تشکیل دی تھی۔ آلوک کو کمیٹی نے ثبوتوں کے ساتھ بلایا تھا۔ اس دوران آلوک نے اپنی شکایت واپس لے لی۔ ذرائع کے مطابق ڈویژنل کمشنر نے رپورٹ حکومت کو بھجوا دی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جیوتی کے خلاف بدعنوانی کا کوئی ثبوت نہیں ملا۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ شوہر نے بھی شکایت واپس لے لی ہے۔ اگرچہ ان کے الزامات کی چھان بین کی گئی لیکن ان کی تصدیق نہیں ہو سکی۔

لوک سبھا الیکشن اکیلے لڑنے کی تیاری میں کانگریس

سپا-بسپا ممبران اسمبلی وسابق ممبران پارلیمنٹ تھام سکتے ہیں ہاتھ

لکھنؤ،(پی این ایس)
لوک سبھا انتخابات سے عین قبل ایس پی اور بی ایس پی کے ممبران پارلیمنٹ اور سابق ممبران پارلیمنٹ کانگریس سے ہاتھ ملانے کی تیاری کر رہے ہیں۔ دونوں پارٹیوں کے ایک ایک ایم پی کے درمیان بات چیت کا پہلا دور بھی کانگریس ہائی کمان کے ساتھ ہوا ہے۔ یہ دونوں اراکین اسمبلی اپنی اپنی پارٹیوں کے دیگر رہنماؤں سے مشورہ کر رہے ہیں۔ ان کے ذریعے کانگریس مغرب سے مشرق تک ایک نئی مساوات بنا کر اپنا ووٹ بینک بڑھانے کی کوشش کر رہی ہے۔ مدھیہ پردیش انتخابات کے بہانے ایس پی اور کانگریس کے درمیان دشمنی کھل کر سامنے آ گئی ہے۔ کانگریس لیڈر کمل ناتھ اور دگ وجے سنگھ کے بیانات کے سیاسی اثرات ہیں۔ ایسے میں ایس پی اور بی ایس پی کے بھی لیڈر کانگریس کے ساتھ اپنی قربتیں بڑھا رہے ہیں۔ وہ بدلے ہوئے سیاسی حالات میں مستقبل کی حکمت عملی تیار کر رہے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ایس پی اور بی ایس پی سے ایک ایک ایم پی اور کئی سابق ایم پی کانگریس ہائی کمان کے رابطے میں ہیں۔ دونوں پارٹیوں کے مغربی اتر پردیش کے لیڈروں کے درمیان بات چیت کا ایک دور بھی ہوا ہے۔ وہ لوک سبھا انتخابات سے عین قبل فریق بدلنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ ان لیڈروں کے ذریعے کانگریس نہ صرف لوک سبھا انتخابات بلکہ مستقبل کی سیاست بھی کرنا چاہتی ہے۔ کانگریس نے پہلے ہی مغربی اتر پردیش میں عمران مسعود، سابق وزیر کوکب حمید کے بیٹے احمد حمید اور فیروز آفتاب جیسے لیڈروں کو اپنے حلقے میں مقرر کر کے اقلیتوں کے انضمام کا پیغام دیا ہے۔ اس سے پہلے بھی ایس پی اور بی ایس پی کے کئی اقلیتی لیڈر کانگریس سے ہاتھ ملا چکے ہیں۔

اس سلسلے میں کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے کا کہنا ہے کہ صرف ایس پی-بی ایس پی ہی نہیں بلکہ بی جے پی کے کئی ممبران پارلیمنٹ اور سابق ممبران پارلیمنٹ بھی رابطے میں ہیں۔ اگرچہ انہوں نے ابھی تک ان کے ناموں کی وضاحت نہیں کی ہے لیکن وہ یہ ضرور کہتے ہیں کہ کانگریس کسی دوسری پارٹی سے آنے والے ہر لیڈر کا احترام کرنے کی کوشش کرے گی۔ کانگریس میں جو بھی آئے گا اس کے استقبال کے لیے پوری ٹیم تیار ہے۔ ہم ان کی شبیہ توانائی لے کر بی جے پی کا صفایا کر دیں گے۔

اکھلیش نے ایرانی مہمان ملک واپس جانے کا دلایا ٹکٹ

لکھنؤ،(پی این ایس)
سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ کی وجہ سے ہندوستان پہنچے ایرانی مہمانوں کی مدد کی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ ایرانی سمیرا فضلی اور سید محمد رضا عالمی امن کے لیے سائیکل پر بھارت گئے تھے۔ اس دوران اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ شروع ہوگئی۔ اس جنگ کی وجہ سے ان کی واپسی کے ٹکٹ منسوخ ہو گئے اور وہ دونوں بھارت میں پھنس گئے۔ اس کے ساتھ ہی اکھلیش یادو سے ان کو واپسی کا ٹکٹ مل گیا ہے۔ دونوں کا سائیکل کا سفر جاری تھا اور پیسے بھی ختم ہو گئے تھے، جب ایک شخص کی مدد سے دونوں نے ایس پی سپریمو اکھلیش یادو سے ملاقات کی۔ اکھلیش یادو نے ان دونوں کی مدد کی۔ اکھلیش یادو نے X پر لکھا کہ 'انسانیت سے بڑا کوئی مذہب نہیں ہے اور مدد سے بڑی کوئی عبادت نہیں، اور کچھ نہیں، اور کچھ نہیں۔

اسرائیلی، امریکی مصنوعات کا بائیکاٹ کرنے کی مولانا کلب جواد کی اپیل

لکھنؤ،(پی این ایس)
مجلس علمائے ہند کے جنرل سکریٹری مولانا سید کلب جواد نقوی نے آج نماز جمعہ کے بعد آصفی مسجد میں نمازیوں کو خطاب کرتے ہوئے غزہ پر جاری اسرائیلی جارحیت اور بے گناہ فلسطینیوں کے قتل عام کی سخت مذمت کی۔ مولانا نے کہا کہ اسرائیل کی جنگ حماس کے ساتھ ہے اس کے باوجود اسرائیل نہتے بے گناہ مظلوم فلسطینی عوام پر ظلم و بربریت کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام پر بجلی، پانی بند کر دینا اور غزہ تک انسانی امداد پہونچنے کی راہ میں رکاوٹیں پیدا کرنا جنگی اصولوں کی کھلی خلاف ورزی ہے، لیکن دنیا اس ظلم پر خاموش ہے۔ مولانا نے کہا کہ پوری دنیا کے عوام مظلوم فلسطینیوں کی حمایت میں ریلیاں نکال رہے ہیں۔ حتیٰ کہ یہودیوں نے بھی اسرائیلی جارحیت کیخلاف وہائٹ ہاؤس کے سامنے احتجاج کیا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہر ملک کے عوام صہیونی ظلم کے خلاف اور مظلوم فلسطینی عوام کے ساتھ ہیں۔ مولانا نے ہندوستانی حکومت کے اقدام کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ ہماری حکومت نے غزہ کے مظلوم عوام کے لئے جو انسانی امداد بھیجی ہے اس سے یہ صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ہمارا ملک آج بھی مظلوم فلسطینیوں کے ساتھ کھڑا ہے۔ مولانا نے کہا ہماری حکومت کو آئندہ بھی فلسطین کے لئے انسانی امداد جاری رکھنا چاہیے کیونکہ ہندوستان نے ہمیشہ فلسطین کی حمایت کی ہے۔

مولانا نے مزید کہا کہ اسرائیلی حملوں میں بے گناہ عوام مارے جا رہے ہیں، ایک رپورٹ کے مطابق مرنے والوں کی اکثریت عورتوں اور بچوں کی ہے۔ مولانا نے کہا کہ اس وقت تمام مسلم ممالک کو اسرائیل کے خلاف سخت موقف اختیار کرنا چاہیے تھا مگر افسوس یہ موقف 'مذمتی جملوں' سے آگے نہیں بڑھ سکا۔ انہوں نے کہا کہ عرب ملکوں کی عوام نے بھی اسرائیل کے خلاف احتجاج کیا ہے مگر عرب حکومتیں استعماری طاقتوں کی غلام ہیں، اس لئے وہ اسرائیلی جارحیت کے خلاف کوئی واضح موقف اختیار کرنے سے گھبراتی ہیں۔ اس وقت تنہا ایران اور اس کے حلیف ملک اور حمایت یافتہ تنظیمیں اسرائیل کے خلاف کھڑی ہیں۔ اگر ایران اسرائیل کو تسلیم کر لے تو اس پر جتنی اقتصادی پابندیاں عائد ہیں سب کو ختم کر دیا جائے گا، مگر ایران نے ہمیشہ مظلوم فلسطین کی حمایت کی ہے اور آج بھی کر رہا ہے جس کا خمیازہ اسے اقتصادی پابندیوں کی شکل میں بھگتنا پڑ رہا ہے۔ مولانا نے مزید کہا کہ ہندوستانی حکومت اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے لئے موثر اقدام کرے تاکہ مظلوموں کا قتل عام بند ہو سکے۔ مولانا نے عوام سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ امریکی اور اسرائیلی مصنوعات کا بائیکاٹ کیا جائے تاکہ انہیں اقتصادی ضرب پہونچائی جا سکے۔ اس بائیکاٹ سے انہیں اقتصادی شکست دینا ممکن ہے۔

اس سے پہلے مولانا رضا حیدر زیدی نے نماز جمعہ کے خطبے میں اسرائیلی جارحیت کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اقوام متحدہ نے بھی حماس کے حملے کو 'صفر' کی بنیاد پر قرار نہیں دیا بلکہ ستر سالوں سے جو ظلم اسرائیل مظلوم فلسطینیوں پر کر رہا ہے یہ اس کا ردعمل تھا۔ مولانا نے کہا کہ ہماری حکومت نے مظلوم فلسطینیوں کی حمایت کا اعلان کیا ہے البتہ میڈیا حکومت کے موقف کے خلاف باتیں کر رہا ہے، جس پر سخت کاروائی ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیلی حملوں میں اب تک ہزاروں بے گناہ لوگ مارے جا چکے ہیں جن میں اکثریت عورتوں اور بچوں کی ہے، اس لئے دنیا کو اس ظلم کے خلاف متحد ہو کر صدائے احتجاج بلند کرنا چاہیے۔ مولانا نے مزید کہا کہ دنیا کو منافقانہ رویہ چھوڑ کر مظلوموں کی حمایت میں کھڑا ہونا ہوگا، تبھی دہشت گردی ختم ہو سکتی ہے۔ نماز جمعہ کے بعد مظلوم فلسطینیوں کے لئے دعا اور ظالم اسرائیل کی نابودی کے لئے بددعا ہوئی۔ ساتھ ہی دنیا میں امن و انصاف کے قیام کے لئے بھی مولانا نے دعا کروائی۔

درگاہ دادا میاںؒ میں قل ولنگر کا اہتمام

لکھنؤ، (یو ایف ایس)
حضرت خواجہ محمد نبی رضا شاہ المعروف دادا میاں کے صحن میں غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کے نام سے منسوب گیارہویں شریف کے موقع پر قل ولنگر کا اہتمام کیا گیا۔ دادا میاں کے صحن میں بعد نماز جمعہ قل ولنگر کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر ملک میں امن وامان اور فلسطین کے مظلومین کے لئے دعائے خاص کی گئی۔ قل وصلوۃ وسلام کے بعد محفل کا اختتام ہوا۔ اور اس موقع پر وہاں موجود عقیدت مندوں نے لنگر اور تبرک سے مستفیض ہوئے۔ درگاہ دادا میاں کمیٹی کے سکریٹری فرحت حسن خاں عرف فرحت میاں نے تمام اہل وطن سے فلسطین کے مظلومین کے لئے دعائے خاص کی اپیل کی۔

دارالعلوم غوثیہ اندرانگر میں جشن غوث الاعظم کا اہتمام

لکھنؤ (نامہ نگار): جامع مسجد غوثیہ دارالعلوم غوثیہ اندرانگر لکھنو کے صحن میں جشن غوث الاعظم کا اہتمام ہوا حضرت مولانا قاری علی احمد اشرفی صدر مدرس غوثیہ نے غوث الاعظم کی سیرت بیان کی بارگاہ غوث میں منقبت کے اشعار حافظ جاوید نے پیش کیے امام غوثیہ جامع مسجد قاری محمد ذاکر فردوسی نے کہا اولیاء اللہ تعالیٰ کے دوست ہوتے ہیں دوست کے غلاموں پر اللہ تعالیٰ کی نظر خاص رہتی ہے آخر میں صلاۃ وسلام اور ملک میں امن وامان کی دعا کی گئی صدر مدرسہ گئی صدر شہزاد اعلی نے گیارہویں کی مبارک باد پیش کی۔

یہ لکھنؤ ہے یہاں تیرگی نہیں ملتی۔۔۔۔ یہاں چراغ ہوا میں جلائے جاتے ہیں

بزم وقار ادب کے تحت غیر طرحی مشاعرہ

لکھنؤ:(یو ایف ایس)
بزم وقار ادب کا غیر طرحی مشاعرہ رائل پلاجہ کالونی رحیم نگر ڈوڈلی روڈ لکھنؤ میں منعقد ہوا۔ جس کی صدارت معروف عالم دین مولانا محمد فہیم الدین قاسمی، اور نظامت سلیم تابش نے کی۔ بطور مہمان خصوصی خورشید خان نے شرکت کی۔ مشاعرہ کا آغاز قاری نعمان ابرار کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ منتخب اشعار حسب ذیل ہیں۔

یہ لکھنؤ ہے یہاں تیرگی نہیں ملتی
یہاں چراغ ہوا میں جلائے جاتے ہیں
نصیر احمد نصیر

اک تم نہیں جو مجھ سے مخاطب تو کیا ہوا
ایسا نہیں کہ چاہنے والے نہیں رہے
قمر سیتاپوری

مسلسل چلتے رہنا زندہ رہنے کی علامت ہے
یہی پیغام دیتا ہے ہمیں بہتا ہوا پانی
سلیم تابش

وہ تو کچھ بھی نہیں کہتے ہیں سہی ہے لیکن
ان کی محفل میں میری بات مگر ہوتی ہے
نعیم منظر لکھیم پوری

شوق طلب کی آخری سیڑھی پہ آ گئے
سکریٹ کو چھوڑ چھاڑ کے بیڑی پہ آ گئے
جلال لکھنوی

کوئی صنم تو میں بھی بنا تا تراش کر
مجھ کو مرے مزاج کا پتھر نہیں ملا
عامر لکھنوی

ان کے علاوہ مولانا اقبال ندوی، مولانا شمیم ندوی، عشرت علی، آصف مجیب، توفیق عالم، صفدر خان، عبد الحفیظ انصاری، سفیان احمد، رضوان احمد، عارف خان، نے شرکت کی۔ آخر میں کنوینر مشاعرہ سید فرقان احمد نے تمام شعراء وسامعین کا شکریہ ادا کیا۔ مولانا فہیم الدین قاسمی کی دعا پر مشاعرہ کا اختتام ہوا۔

جلسہ محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وسیرت صحابہؓ کا انعقاد

لکھنؤ، (یو ایف ایس) انجمن معاویہؓ اکبری گیٹ کے زیر اہتمام جلسہ محسن انسانیتؐ وسیرت صحابہؓ کا انعقاد بمقام سرائے بانس اکبری گیٹ لکھنؤ میں الحاج محمد احمد خاں ادیب صاحب کی صدارت ومولانا رفیق القاسمی صاحب کی سرپرستی میں ہوا۔ جس کا آغاز قاری بدر الدجی فرقانی صاحب کی تلاوت سے ہوا۔ حضرت مولانا عبدالعلی فاروقی صاحب نے اپنے خطاب میں کہا کہ نبی اکرمؐ وصحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کی زندگی کو پڑھے بغیر نہیں سمجھا جا سکتا لہذا اپنے بچوں کو صحابہ کرامؓ ونبیؐ کے واقعات وزندگی کا ہر لمحہ پڑھنے کی تلقین کرنی ہوگی۔ اور خود بھی اپنی زندگی کو ڈھالنی ہوگی تبھی ہم کامیاب وکامران ہوں گے۔ مولانا یاسر عبدالرحیم فاروقی صاحب نے کہا کہ ہمیں اللہ ورسولؐ کی اطاعت وفرمانبرداری کے ساتھ صحابہ کرامؓ کی زندگی کا مطالعہ کرنا بہت ضروری ہے۔ اور ان کے بتائے ہوئے راستے کے مطابق زندگی گزارنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

ناردن ریلوے گورکھپور

32ویں آل انڈیا ریلوے پروٹیکشن فورس والی بال کا افتتاح

گورکھپور، 27 اکتوبر، (پریس ریلیز) 32 واں آل انڈیا ریلوے پروٹیکشن فورس والی بال مقابلہ 2023 -27 سے 31 اکتوبر، 2023 تک سید مودی ریلوے اسٹیڈیم، گورکھپور میں منعقد کیا جا رہا ہے، جس کا افتتاح 27 اکتوبر 2023 کو مہمانِ خصوصی منیجر، نارتھ ایسٹ، ریلوے شری چندر ویر رمن نے کیا۔ مردوں کے زمرے میں مقابلے کے پل-اے میں ریلوے پروٹیکشن اسپیشل فورس، ساؤتھ ایسٹرن ریلوے، ایسٹ سنٹرل ریلوے، ساؤتھ سینٹرل ریلوے، پل-بی میں سدرن ریلوے، نارتھ ویسٹرن ریلوے، نارتھ ایسٹرن ریلوے، ایسٹ-کوسٹ ریلوے، پولسی میں ساؤتھ ویسٹرن ریلوے، ویسٹرن ریلوے، ایسٹرن ریلوے، سنٹرل ریلوے کی ٹیمیں شامل ہیں اور پول-ڈی میں شمالی ریلوے، شمال مشرقی سرحدی ریلوے، شمالی وسطی ریلوے کی ٹیمیں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ خواتین کے زمرے میں ایسٹرن ریلوے، ساؤتھ ویسٹرن ریلوے، نارتھ ایسٹرن ریلوے اور ساؤتھ سنٹرل ریلوے کی ٹیموں نے پول اے میں حصہ لیا اور ریلوے پروٹیکشن اسپیشل فورس، ویسٹرن ریلوے، سینٹرل ریلوے اور ساؤتھ ایسٹرن ریلوے کی ٹیموں نے حصہ لیا۔ پول بی میں لے رہے ہیں۔ 32ویں آل انڈیا ریلوے پروٹیکشن فورس والی بال مقابلہ-2023 کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جنرل منیجر شری چندر ویر رمن نے کہا کہ اس مقابلے میں 15 مردوں کی ٹیمیں اور 08 خواتین کی ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ انہو